MON.29.April.2024
VOLUME:19 NO: 110
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز پیر 29/اپریل 2024
جلد:19 شمار 110
19/شوال المکرم 1445ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

’مودی ہار رہے ہیں، انڈیا الائنس 300 پار کرے گا‘

دو مرحلوں کی ووٹنگ کے بعد سنجے راوت کا دعویٰ

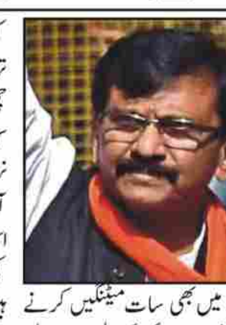

ممبئی:28اپریل:شیوسینا-یو بی ٹی لیڈر سنجے راوت نے وزیراعظم نریندر مودی پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ملک میں 10 سال سے ایک ڈکٹیٹر حکمرانی کر رہا ہے، اس سے تو بہتر ہے کہ ملک میں ایک مخلوط حکومت قائم ہو۔ ہم دو وزیراعظم بنائیں یا چار، یہ ہماری مرضی ہے لیکن اس ملک کو ڈکٹیٹر شپ کی جانب ہم نہیں جانے دیں گے۔ انڈیا الائنس 300 پار کر رہا ہے۔اس سے قبل ہفتہ (27 اپریل) کو سنجے راوت نے وزیراعظم نریندر مودی کے کولہاپور دورے کے حوالے سے بڑا بیان دیا تھا۔راؤت نے کہا تھا کہ پی ایم مودی نے مہاراشٹر میں اپنا خیمہ لگا لیا ہے۔اس کے علاوہ وہ ممبئی میں بھی سات میٹنگیں کرنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال میں مہاراشٹر کے لوگوں کو سمجھنا پڑے گا کہ پی ایم مودی چھترپتی شاہو مہاراج کو شکست دینے مہاراشٹر میں آتے ہیں۔ سنجے راوت نے مزید کہا تھا کہ شاہو مہاراج نے ریاست اور ملک کو ترقی پسند نظریات دیے۔ شاہو مہاراج چھترپتی شیواجی مہاراج کی اولاد ہیں۔ میں یہ سن کر بالکل بھی حیران نہیں ہوں کہ پی ایم نریندر مودی انہیں شکست دینے مہاراشٹر میں آتے ہیں۔ سنجے راؤت نے کہا کہ بی جے پی کا اس جگہ (کولہاپور، جہاں سے شیواجی مہاراج کی نسل کے سمبھاجی راجے انتخابی میدان میں ہیں) سے امیدوار کھڑا کرنا غلط ہے۔ ہم چھترپتی شمبھاجی راجے کو بلا مقابلہ منتخب کرانا چاہتے تھے۔کولہاپور کی یہ سیٹ شیوسینا کی تھی، پھر بھی ہم نے وہ سیٹ چھترپتی شاہو مہاراج کے لیے چھوڑ دی۔

آر ایس ایس ریزرویشن کا مخالف نہیں: موہن بھاگوت

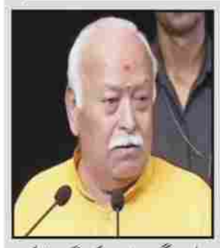

حیدرآباد:28اپریل: آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت نے کہا ہے کہ آر ایس ایس اس کے قیام سے ریزرویشن کی حمایت میں رہا ہے۔ انہوں نے شہر حیدرآباد کے نواحی علاقہ نادرگل کے ودیا بھارتی وگنان اسکول میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے یہ ریمارکس کئے۔ ان کے یہ ریمارکس ایک ایسے وقت سامنے آئے ہیں جب کانگریس نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی ملک میں ریزرویشن کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ آر ایس ایس سربراہ نے کہا کہ گذشتہ سال ناگپور میں یہ کہا گیا تھا کہ ریزرویشن کو برقرار رکھا جائے کیوں کہ سماج میں امتیاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ سنگھ پریوار مخصوص گروپس کو ریزرویشن دینے کا کبھی بھی مخالف نہیں رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ویڈیو سوشیل میڈیا کے پلیٹ فارمس پر گشت کروایا جا رہا ہے جس میں یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ سنگھ پریوار ریزرویشن کے خلاف ہے۔ یہ بات بالکل جھوٹ ہے اور اس گمراہ کن ویڈیو کے ذریعہ کئے جانے والے دعوے مکمل طور پر بے بنیاد ہیں۔ ریزرویشن، طرز زندگی یا سماجی موقف کی بنیاد پر نہیں بلکہ پسماندگی کی بنیاد پر فراہم کئے گئے ہیں۔ بھاگوت کا یہ بیان بی جے پی اور کانگریس کے درمیان جاری لفظی جنگ کے سلسلہ میں سامنے آیا ہے۔ بھاگوت نے کہا کہ انہوں نے دستور کے مطابق موجودہ ریزرویشن کے خلاف کبھی بات نہیں کی۔

ووٹنگ کے دوران بی جے پی ایم ایل اے کی غنڈہ گردی

بی ایس ایف جوان اور بی ایل او کو دھمکانے والا ویڈیو وائرل

راجستھان میں لوک سبھا کی تمام 25 سیٹوں پر ووٹنگ ہو چکی ہے۔ اس دوران لوک سبھا انتخابات کے دوسرے مرحلے کا ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہا ہے۔ اس ویڈیو میں جودھ پور کے شیرگڑھ سے ایم ایل اے بابو سنگھ راٹھوڑ دبنگ دکھائی دے رہے ہیں۔ ویڈیو میں واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے کہ پولنگ اسٹیشن پر تعینات بی ایس ایف جوان پر بی جے پی رکن اسمبلی ناراض ہو رہے ہیں۔ اس کے ساتھ وہ دھمکی دیتے نظر آ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ ویڈیو لوک سبھا کے دوسرے مرحلے کی ووٹنگ کے دوران 26 اپریل کا ہے۔ یہ ویڈیو جودھ پور کے چھوگاؤں کے گورنمنٹ گرلز ہائر پرائمری اسکول، ناتھدا او بوتھ کا بتایا جا رہا ہے۔ یہ ویڈیو سنیچر کو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ بی ایس ایف جوان کے ساتھ بدسلوکی کے بعد ایم ایل اے بابو سنگھ راٹھور پولنگ بوتھ کے اندر بی ایل او کو دھمکیاں دے رہے ہیں۔ نیوز پورٹل ’اے بی پی‘ پر شائع خبر کے مطابق ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ایم ایل اے بابو سنگھ راٹھور نے بھی اپنا ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ان کے پولنگ بوتھ کی ویڈیو ہے۔ وہ صبح تقریباً 10.30 بجے ووٹ ڈالنے گئے تھے۔ اس دوران کچھ ووٹروں نے انہیں بتایا کہ انہیں ووٹ ڈالنے نہیں دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایس ایف کے جوان اور پولیس اہلکار آدھار کارڈ کی جانچ کر رہے ہیں اور انہیں واپس بھیج رہے ہیں اور انہیں ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں دے رہے ہیں۔

وزیراعظم ’خیالی بھوتوں‘ سے لڑ رہے ہیں

انہیں کانگریس کے منشور پر بات کرنی چاہئے: پی چدمبرم

نئی دہلی:28اپریل: کانگریس کے سینئر لیڈر پی چدمبرم نے پارٹی کے منشور پر سوال اٹھانے پر وزیراعظم نریندر مودی پر نشانہ سادھا ہے۔ سابق وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ پی ایم مودی کانگریس کے اس منشور کی بات کر رہے ہیں جسے ان کے کسی ’گھوسٹ اسپیچ رائیٹرس‘ نے لکھا ہے۔ وزیراعظم مودی کو مشورہ دیتے ہوئے پی چدمبرم نے کہا ہے کہ انہیں کانگریس کے منشور میں شامل حقیقی نکات و مسائل پر بحث کرنی چاہیے۔ پی چدمبرم نے پی ایم مودی پر یہ حملہ ایسے وقت میں کیا ہے جب پی ایم مودی و بی جے پی کے دیگر لیڈر ملک میں ’وراثتی ٹیکس‘ کو ایک ایشو بنانے میں لگے ہوئے ہیں۔ کانگریس لیڈر سیم پترودا نے ایک انٹرویو میں وراثتی ٹیکس کا ذکر کیا تھا جس کے بعد پی ایم مودی نے دعویٰ کیا کہ اگر کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو کانگریس لوگوں کی موت کے بعد ان کی جائیداد پر قبضہ کر لے گی۔ پی ایم نے ایک انتخابی ریلی میں یہ بھی کہا کہ اگر کانگریس حکومت اقتدار میں آتی ہے تو وہ سروے کرائے گی اور لوگوں کی جائیدادوں کی تقسیم کرے گی۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ کے مطابق چدمبرم نے کہا ہے کہ محترم وزیراعظم کانگریس کے منشور میں ان الفاظ اور جملوں کو تلاش کرتے اور پڑھتے رہتے ہیں جو وہاں لکھے ہی نہیں گئے ہیں۔ وہ کانگریس کے اس منشور کے بارے میں بات کر رہے ہیں جسے ان کے کسی گھوسٹ رائٹرس میں سے کسی ایک نے لکھا ہے۔ سابق وزیر خزانہ نے کہا کہ وراثتی ٹیکس کا لفظ منشور میں کہیں بھی نہیں ہے۔ واضح رہے کہ پی چدمبرم اس کمیٹی کے چیئرمین تھے جس نے کانگریس کا منشور تیار کیا تھا۔ کانگریس کے لیڈر نے مزید کہا ہے کہ ٹیکس پر کانگریس کے وعدے بالکل واضح ہیں۔ براہ راست ٹیکسوں میں شفافیت، مساوات، واضح اور منصفانہ ٹیکس انتظامیہ کا دور لایا جائے گا۔ 5 سال کی مدت کے لیے مستحکم وذاتی انکم ٹیکس کی شرح برقرار رکھی جائے گی۔ ایم ایس ایم ای پر ٹیکس کا بوجھ کم کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس مودی حکومت کے دوہرے ’سیس‘ راج کو ختم کرنے کا وعدہ کرتی ہے۔ پی چدمبرم نے کہا کہ پارٹی دکانداروں اور خوردہ کاروباریوں کو ٹیکس میں نمایاں ریلیف فراہم کرے گی اور جی ایس ٹی 2.0 متعارف کرایا جائے گا۔ چدمبرم نے کہا کہ محترم وزیراعظم کو خیالی بھوتوں سے لڑتے دیکھنا مایوس کن ہے۔ انہیں کانگریس کے منشور میں شامل ’حقیقی‘ مسائل پر بحث کرنی چاہیے۔ کانگریس نے واضح کیا ہے کہ اس کا وراثتی ٹیکس متعارف کرانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔

یکم مئی سے ”30 سالہ جشن ورقِ تازہ“ کا آغاز

مجلس فاتحہ خوانی، کثیر رنگی خوبصورت لوگو (Logo) کا اجراء

ناندیڑ:28اپریل (راست) ناندیڑ اور پربھنی اضلاع سے علاحدہ ایڈیشن میں شائع ہونے والا اردو روزنامہ ”ورقِ تازہ“ 30اپریل 2024ء کو اپنے صحافتی سفر کے تیس (30) سال مکمل کر رہا ہے۔ یکم مئی 2024ء کو 31ویں سال میں قدم رکھے گا۔ ان 30 سالوں میں ”ورقِ تازہ“ کئی نشیب وفراز سے گزرا، لیکن معزز قارئین کرام، قلمی معاونین اور ہمارے کرم فرماؤں کے بے لوث تعاون، اشتراک نے اخبار کو ترقی کی سمت گامزن رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ہم تمام کے تہہ دل سے ممنون ومشکور ہیں۔ ادارہ ”ورقِ تازہ“ نے طے کیا ہے کہ 30 سالہ جشن ورقِ تازہ منائیں۔ جشن کا آغاز یکم مئی 2024ء سے ہو رہا ہے چنانچہ اس دن صبح 10 بجے دفتر ورقِ تازہ نزد بڑی درگاہ شریف، گاڑی پورہ، ناندیڑ میں مجلس فاتحہ خوانی منعقد ہوگی۔ بعد ازیں مہمانان خصوصی کے ہاتھوں ”30 سالہ جشن ورقِ تازہ“ کے لوگو (Logo) کا اجراء عمل میں آئے گا۔ اس طرح کی اطلاع محمد تقی مدیر اعلیٰ ”ورقِ تازہ“ نے دی ہے۔

اسحاق ڈار پاکستان کے نائب وزیراعظم مقرر

اسلام آباد: حیرت انگیز پیشرفت میں پاکستان کے وزیر خارجہ اسحاق ڈار کو اتوار کے دن ملک کا نائب وزیراعظم مقرر کیا گیا۔ 73 سالہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ اور سینئر سیاستداں اسحاق ڈار کا تعلق وزیراعظم شہباز شریف کی پاکستان مسلم لیگ (نواز) سے ہے۔ کابینی ڈویژن کے جاری کردہ اعلامیہ کے بموجب وزیراعظم شہباز شریف نے فی الفور اثر کے ساتھ تاحکم ثانی یہ تقرر کیا ہے۔ اعلان ایسے وقت ہوا جب وزیراعظم شہباز شریف اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار دونوں سعودی عرب گئے ہوئے ہیں جہاں وہ ورلڈ اکنامک فورم کے اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں۔ اسحاق ڈار سابق وزیراعظم نواز شریف کے قریبی سمجھے جاتے ہیں۔ دونوں میں خاندانی رشتے بھی ہیں۔ وہ پچھلی دو حکومتوں میں وزیر فینانس رہ چکے ہیں۔ انہیں پارٹی کے تمام معاشی مسائل کا جواب سمجھا جاتا ہے۔ کہا جا رہا تھا کہ اسحاق ڈار کو پاکستانی سینیٹ کا صدرنشین بنایا جائے گا لیکن گذشتہ ماہ وہ یہ بازی ہار گئے کیونکہ پاکستان مسلم لیگ نواز نے بلاول بھٹو کی پاکستان پیپلز پارٹی کے ساتھ معاملت کر لی۔

کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف

ممتا حکومت کی عرضی پر سپریم کورٹ میں پیر کو سماعت

نئی دہلی: 28اپریل: سپریم کورٹ پیر کو مغربی بنگال حکومت کی طرف سے کلکتہ ہائی کورٹ کے اس حکم کے خلاف داخل کی گئی ایک درخواست پر سماعت کرے گا، جس میں ڈبلیو بی ایس ایس سی کی طرف سے 2016 میں تدریسی اور غیر تدریسی عہدوں پر کی گئی 25753 تقرریوں کو منسوخ کیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر شائع معلومات کے مطابق، سی جے آئی ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردیوالا اور جسٹس منوج مشرا کی سربراہی والی بنچ 29 مارچ کو اس کیس کی سماعت کرے گی۔ گزشتہ ہفتے جاری کردہ ایک حکم میں، کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی اسکولوں میں ملازمتوں کے مختلف زمروں کے لیے 2016 میں نامزد تمام 25753 افراد کی تقرریوں کو منسوخ کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ کے ججوں دیبانگسو باساک اور شبر راشدی پر مشتمل ڈویژن بنچ نے حکم دیا کہ ختم کیے گئے پینل سے منتخب ہونے والے امیدواروں کو آئندہ چار ہفتوں میں 12 فیصد سالانہ سود کے ساتھ لی گئی پوری تنخواہ واپس کرنی ہوگی۔ مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن (ڈبلیو بی ایس ایس سی) کو بھرتی کا عمل نئے سرے سے شروع کرنے کی ہدایت دینے کے علاوہ، بنچ نے سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کو بھی اس معاملے کی تحقیقات جاری رکھنے کی ہدایت دی۔

تمام ضلعی عدالتوں کو جلد ہی ڈیجیٹل کرنے کی کوشش

چیف جسٹس ہائی کورٹ الوک ارادھے

حیدرآباد:28اپریل: تلنگانہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس الوک ارادھے نے کہا ہے کہ ریاست کی تمام ضلعی عدالتوں کو جلد ہی ڈیجیٹل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کل شام ہائی کورٹ کے ججس ونود کمار، لکشمن اور وجے سین ریڈی کے ساتھ نلگنڈہ ضلع مستقر میں نئی تعمیر شدہ عدالت کی عمارت کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ضلع نلگنڈہ عدالتوں کی ڈیجیٹائزیشن میں دوسرے نمبر پر ہے، مکمل ڈیجیٹائزیشن اور انفراسٹرکچر بننے سے نظام انصاف کو مزید موثر طریقہ سے کام کرنے کا موقع ملے گا، انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹائزیشن کے ساتھ ساتھ ہر قسم کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ نلگنڈہ ضلع کی نئی عدالت کی عمارت میں، خاص طور پر لائبریری اور تفریحی سہولیات بھی فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر عدلیہ وقتاً فوقتاً آنے والی تبدیلیوں کے مطابق کام کرے تو قوانین کو موثر انداز میں نافذ کیا جا سکتا ہے۔

امانت اللہ خان کی مشکلات میں اضافہ، ضمانت کے بعد ای ڈی نے پھر بھیجا سمن

نئی دہلی:28اپریل: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے امانت اللہ خان کو ان کی صدارت کے دوران دہلی وقف بورڈ میں مبینہ بے ضابطگیوں سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں 29 اپریل کو دوبارہ پیش ہونے کے لیے کہا ہے۔ گزشتہ ہفتے ہی مرکزی ایجنسی نے امانت اللہ خان سے تقریباً 13 گھنٹے کی تفتیش کی تھی، جبکہ عدالت نے گزشتہ روز ہی انہیں ای ڈی کی جانب سے درج شکایت میں ضمانت دی تھی۔ خبروں کے مطابق ای ڈی نے عآپ ایم ایل اے کو 29اپریل کو پیش ہونے اور منی لانڈرنگ کی روک تھام قانون (پی ایم ایل اے) کی دفعات کے تحت اپنا بیان ریکارڈ کرنے کے لیے کہا ہے۔ اسی سے متعلق ایک معاملے میں دہلی کی ایک عدالت نے امانت اللہ کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذریعہ سمن کو نظر انداز کرنے کے لئے دائر ایک کیس میں ضمانت دی ہے۔ ایڈیشنل چیف میٹروپولیٹن مجسٹریٹ دویا ملہوترا نے عدالت میں پیش ہونے کے بعد امانت اللہ کو 15,000 روپے کے ذاتی مچلکے اور اتنی ہی رقم کی ضمانت پر رہا کیا تھا۔ عآپ لیڈر اور دہلی کابینہ کی وزیر آتشی نے پہلے کہا تھا کہ ایم ایل اے کے خلاف ای ڈی کا مقدمہ فرضی ہے اور پارٹی اپنے ایم ایل اے کے ساتھ کھڑی ہے۔ امانت اللہ خان 18 اپریل کو ایجنسی کے سامنے پیش ہوئے تھے جب سپریم کورٹ نے اس معاملے میں ان کی پیشگی ضمانت کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ گزشتہ ہفتے سماعت کے لیے ای ڈی کے دفتر میں داخل ہونے سے پہلے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے عآپ ایم ایل اے نے دعویٰ کیا تھا کہ جب وہ وقف بورڈ کے چیئرمین تھے تو انہوں نے قواعد کی پیروی کرتے ہوئے، قانونی رائے لینے کے بعد 2013 کے نئے ایکٹ کے مطابق کام کیا تھا۔

دہلی کانگریس کے صدر اروندر سنگھ لولی اپنے عہدے سے مستعفی

نئی دہلی: 28اپریل: دہلی کانگریس کے صدر اروندر سنگھ لولی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے اس کی وجہ عآپ سے انتخابی اتحاد بتائی ہے۔ انہوں نے اپنی ناراضگی کا اظہار کانگریس کے قومی صدر ملکا رجن کھڑگے کو بھیجے گئے اپنے استعفے میں کیا ہے، جس میں کہا ہے کہ دہلی کانگریس اس پارٹی کے ساتھ اتحاد کے خلاف تھی جو کانگریس کے خلاف جھوٹے، من گھڑت اور بدنیتی پر مبنی بدعنوانی کے الزامات لگانے کی بنیاد پر قائم ہوئی تھی، اس کے باوجود پارٹی نے دہلی میں عآپ کے ساتھ اتحاد کرنے کا فیصلہ کیا۔

منشیات بنانے والی خفیہ لیبارٹریوں کا پردہ فاش

300 کروڑ روپے کی ادویات ضبط

نئی دہلی:28اپریل: نارکوٹکس کنٹرول بیورو نے گجرات پولیس کے انسداد دہشت گردی دستے کے ساتھ مل کر گجرات اور راجستھان میں منشیات بنانے والی تین جدید ترین خفیہ لیبارٹریوں کا پردہ فاش کیا ہے اور 300 کروڑ روپے سے زیادہ کی منشیات ضبط کی ہیں۔ بیورو نے ہفتہ کو جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا کہ اس مشترکہ کارروائی میں میفیڈرون نامی دوائی بنانے والی تین خفیہ لیبارٹریوں کا پردہ فاش کیا گیا ہے۔ بیورو نے کہا ہے کہ چوتھی لیبارٹری پر چھاپے کی کارروائی ابھی بھی جاری ہے۔ متعدد ریاستوں میں رات بھر کی کارروائی میں 149 کلوگرام میفیڈرون (پاؤڈر اور مائع کی شکل میں)، 50 کلوگرام ایفیڈرین اور 200 لیٹر ایسیٹون ضبط کی گئی۔ اس کارروائی میں سات افراد کو گرفتار کیا گیا ہے اور سرغنہ کی شناخت کر لی گئی ہے۔ اب تحقیقاتی ایجنسی ان ادویات کی تقسیم سے متعلق نیٹ ورک کی تحقیقات کر رہی ہے۔ انسداد دہشت گردی دستے کو گجرات اور راجستھان سے کام کرنے والی ان خفیہ لیبارٹریوں کی اطلاع ملی تھی۔ تین ماہ سے زیادہ جاری رہنے والے اس آپریشن میں اس نیٹ ورک میں ملوث افراد کے ساتھ ساتھ خفیہ لیبارٹریوں کی شناخت کے لیے گہری تکنیکی اور زمینی نگرانی شامل تھی۔ مشترکہ ٹیموں نے راجستھان کے جالور ضلع کے بھنمال، جودھ پور ضلع کے اوسیان اور گجرات کے گاندھی نگر ضلع میں تین مشتبہ مقامات پر بیک وقت چھاپے مارے۔ اس دوران مجموعی طور پر 149 کلوگرام میفیڈرون (پاؤڈر اور مائع کی شکل میں)، 50 کلوگرام ایفیڈرین اور 200 لیٹر ایسیٹون برآمد ہوئی۔ گاندھی نگر میں پکڑے گئے لوگوں سے پوچھ گچھ کی بنیاد پر امریلی (گجرات) میں ایک اور جگہ کی نشاندہی کی گئی ہے، جہاں چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ بیورو نے کہا ہے کہ اس نیٹ ورک کے سرغنہ کی شناخت کر لی گئی ہے اور اسے جلد ہی گرفتار کر لیا جائے گا۔ ان ادویات کی تقسیم کے نیٹ ورک، قومی اور بین الاقوامی روابط کا سراغ لگانے اور ان کی شناخت کے لیے بھی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

ای ڈی کا سخت ترین رویہ، سپریم کورٹ میں اروند کیجریوال کا بیان

نئی دہلی: 28اپریل: چیف منسٹر دہلی اروند کیجریوال نے آج سپریم کورٹ کو بتایا کہ انفورسمنٹ ڈائرکٹریٹ نے مبینہ شراب پالیسی اسکام کے باعث وقوع پذیر ہونے والے کالے دھن کو جائز دولت میں بدل کر دینے کے کیس میں ”انتہائی سخت ترین طرز عمل“ اختیار کیا۔ اس کیس میں ان کی گرفتاری کو چانج کرنے سے متعلق ان کی درخواست پر ای ڈی کے جوابی حلفنامہ پر جواب الجواب میں کیجریوال میں کہا کہ انہوں نے ہمیشہ تحقیقات میں تعاون کیا ہے۔ عام آدمی پارٹی لیڈر نے کہا کہ ای ڈی نے عدالت عظمی میں داخل کردہ اپنے جوابی حلفنامہ میں کہا کہ ان کی گرفتاری کی وجوہات میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ نو مرتبہ سمن جاری کئے جانے کے باوجود تحقیقات کنندہ عہدیدار کے سامنے حاضر نہیں ہوئے ہیں۔ کیجریوال نے کہا کہ ای ڈی نے ایسے کیس میں اپنے جواب میں کہا کہ تحقیقات کنندہ عہدیدار کا یہ خیال واجبی ہے کہ ملزم سے اسے جیل کے باہر نکال دیئے جانے کے بعد پوچھ تاچھ سے کہیں بہتر زیر حراست رہنے کے دوران پوچھ گچھ ہے۔

ضرورت اساتذہ

(Ladies / Gents Teachers)

ٹیوشن کلاسس (اُردو میڈیم/سیمی انگلش میڈیم) کیلئے انگلش، سائنس، میتھس پڑھانے کیلئے تجربہ کار ٹرینڈ اساتذہ (لیڈیز و جینٹس) کی ضرورت ہے۔ جو مڈل اسکول اور ہائی اسکول کو پڑھا سکے۔
ٹیچر Creative ، Energetic، Dynamic شخصیت کا مالک ہو۔ کسی بھی Topic پر ٹیچر کو Demo دینا ہوگا۔
خواہش مند ٹیچرس مندرجہ ذیل تواریخ میں انٹرویو اور demo کیلئے حاضر رہیں۔

Sr. No	Classes	Date	Time
1	Middle School 5th,6th,7th Classes	04/05/2024 Saturday	11.00 AM
2	High School 8th,9th,10th Classes	05/05/2024 Sunday	11.00 AM

Mohib Khan Sir 9890993677
Abdul Majeed Sir 9284959198

-: Address :-
Mohsin Colony,Near Faran Masjid
Behind Akbar Function Hall, Nanded.

الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نوبھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاک اللہ

نوبھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ

نوجوانوں کے مسائل اوران کاحل

آفتاب رشکِ مصباحی (بہار یونیورسٹی، مظفر پور، بہار)
-8210586235
aftabrashk@gmail.com

نوجوان طبقہ کوکسی بھی سماج کی ریڑھ کی ہڈی مانا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کے سماجی ترقی اورخوش آئند انقلاب کا سہرا ہو یا انحطاط وزوال پذیری کا دھبہ، دونوں نوجوان طبقے ہی سے جوڑا جاتا ہے۔ جوان ہوتی عمر کے ساتھ انسان کی اندرونی تبدیلیاں قوت، حوصلہ، امنگ، جوش، جذبہ، عزم اورولولہ انسان کوایک ایسا تندوتوانا شخصیت میں بدل دیتا ہے جسے شکست لفظ سننا کسی طور پسند نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ اقوام عالم میں خواہ جب کی اورجس کی بھی تاریخ اٹھا کر دیکھیں اگرکوئی مثبت انقلاب نظر آئے گا تو وہ نوجوان طبقے کی مرہون منت ہوگا۔ اور یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس سے کسی کوانکار بھی نہیں ہوسکتا۔ خود پیغمبر اسلام ﷺ نے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: کمزور مومن کے مقابلے میں طاقتور مومن اللہ کے نزدیک زیادہ محبوب اور بہتر ہے۔ (صحیح مسلم) لیکن، یہی نوجوان اگر بے راہ روی کا شکار ہو جائے، بزدل اور کمزور پڑ جائے، پس ہمت اور حوصلہ شکن بن جائے، جوش، جذبہ اور امنگ سے خالی ہوکر فکری اور عملی انتشار کا شکار ہوجائے تو جس قوم میں ایسے نوجوانوں کی اکثریت ہوگی، شکست وزوال اس کا مقدر بن جائے گی۔ بدقسمتی سے آج کا مسلم نوجوان انھیں خرابیوں کا شکار ہوگیا ہے۔ موجودہ دور میں اگرنوجوانوں کا سرسری مطالعہ کیا جائے تو جو چیزیں آپ ابتدائی مرحلے ہی میں محسوس کریں گے ان میں مذہب بیزاری، اخلاق باختگی اور ذہنی اضطراب کے ساتھ بے روزگاری جیسے مسائل زیادہ پائے جاتے ہیں۔ صحیح غلط کی تمیز، اچھے برے کا فرق، بڑوں چھوٹوں کی قدر اورشرم وحیا جیسی چیزیں ان کے لیے بے معنی ہوگئی ہیں۔ نتیجۃً پورا انسانی سماج شدید قسم کی بے چینی، بدامنی اوراضطراب کا شکار ہے۔ جس سے باہر نکلے بغیر ایک مہذب اور پرامن ترقی یافتہ سماج کا تصور ہتھیلی پردوب اگانے کی مانند ہے۔ عددی طور پر ہم آج کے نوجوانوں کے تین بنیادی مسائل پرگفتگو کرتے ہیں: 1۔ الحاد و بے دینی، 2۔ فرقہ پرستی اور، 3۔ بے روزگار یالحاد کی بنیادی فکر یہ ہے کہ اس کائنات کا کوئی خالق ہے ہی نہیں، یہ سارا نظام ازخود چل رہا ہے۔ اس لیے کسی بھی مذہب کا ماننا اوراس کے اصولوں کا پابند بننا ایک کارعبث ہے۔ جس کا نتیجہ انسانی اضطراب کی صورت میں ظاہر ہورہا ہے۔ الحاد پسند یا الحاد سے متاثر لوگ نفسیاتی طور پر ٹوٹ پھوٹ کے شکار ہوچکے ہیں۔ جب ان کے ساتھ کچھ برا ہوتا ہے یا انھیں کبھی شدید نقصان پہنچتا ہے تو وہ اپنے اندر اسے برداشت کرنے کی قوت نہیں پاتے اور ڈپریشن کے شکار ہوکر خودکشی تک آمادہ ہوجاتے ہیں۔ کیوں کہ وہ اندرونی طور پر اتنے بے سکون اور پریشان ہوجاتے ہیں کہ انھیں کچھ سمجھ ہی میں نہیں آتا کہ آخر یہ ہوا کیسے اور اب آگے کیا ہوگا۔ اور جب قدرے راحت وارام ہوتا ہے تو خود غرضی اورانانیت ان کا رویہ بن جاتا ہے۔ وہ اپنے علاوہ کسی سے کوئی مطلب نہ رکھنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ کسی کے دکھ سکھ اورضرورتوں میں کام آنا فضول گردانتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے ترش رویے سے نالاں لوگ بوقت ضرورت انھیں بھی نظر انداز کر جاتے ہیں۔ اس طرح ان الحاد پرستوں کی زندگی خودان کے حق میں اجیرن بن جاتی ہے۔ الحاد و بے دینی کے نتیجے میں پیدا ہونے والی خودغرضی انسان کومجرم اور فسادی بناتی ہے۔ چناں چہ ایسا شخص جوخودغرض ہوتا ہے اپنی ضرورتوں اورخواہشوں کی تکمیل کے لیے بڑے سے بڑے جرائم اور بڑے سے بڑے فساد تک کر جانے میں دریغ نہیں کرتا۔ اس طرح انسانی معاشرہ جرم وفساد کا گہوارہ بنتا چلا جاتا ہے۔

جس سے سماج کو بچانا سب کی اولین ذمہ داری ہونی چاہیے۔ الحاد سے نوجوانوں کو بچانے کے لیے لازم ہے کہ خدا کے وجود پر عقلی اور نقلی یعنی سائنسی اور مذہبی ہر دو اعتبار سے بیداری لائی جائے۔ نسل انسانی کو یہ باور کرایا جائے کہ یہ کائنات ازخودوجود میں نہیں آئی ہے، بلکہ اس کا کوئی نہ کوئی ایک خالق ہے جس نے اسے وجود بخشا ہے اور وہی اس کے پورے نظام کو چلا رہا ہے۔ اورتمام تر کائناتی نظام اسی کے حکم کے تابع ہوکر گردش کر رہے ہیں۔ مزید برآں اس دنیا میں اگر کوئی پرامن اوراطمینان قلبی کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتا ہے تواسے اپنے خالق کے بنائے ہوئے اصول وقوانین کا پابند ہونا ہوگا۔ اس کے لیے باضابطہ دنیا کی ہرچھوٹی بڑی زبانوں میں کتابیں اور لٹریچرس تیار کرائے جائیں، مفت یابقیمت عوام الناس تک پہنچائی جائے۔ شارٹ اور لانگ ویڈیوز تیار کرائے جائیں، سمپوزیم اور سیمینار کرائے جائیں۔ اسلامی عقائدوفلسفہ کے اکسپرٹ سے ڈیبیٹ کرائے جائیں تاکہ مذہب کی لازمیت وضرورت نوجوانوں پرواضح ہوسکے۔ مذہب کی لازمیت تسلیم کرلینے کے بعد دوسرا مرحلہ فرقہ پرستی سے باہر نکلنے کا ہے۔ آج کا وہ نوجوان طبقہ جوکسی نہ کسی طرح سے کسی مذہب سے جڑا ہوا بھی ہے توفرقہ پرستی کا بری طرح شکار ہے۔ یہ فرقہ پرستی خواہ مذہب کے نام پر ہو یا مسلک ومشرب کے نام پر، سیاست ومعیشت کے نام پر ہو یا ذات برادری اورعلاقائیت کے نام پر ہو۔ مزیدان کا یہ جڑاؤ تصلب کی حدتک توٹھیک ہے، مگر یہ تشدداور شدید ترین تشدد کے شکار ہوئے جارہے ہیں۔ نتیجۃً آئے دن کبھی مذہب کے نام پر، کبھی مسلک ومشرب کے نام پر، کبھی سیاست ومعیشت توکبھی ذات پات اورعلاقائیت کی بنیاد پرخوں ریزیاں ہورہی ہیں۔ دنگے فساد اور بم باریاں ہورہی ہیں۔ ایسے مرحلے میں نوجوانوں کے لیے ایسے صالح فکر اشخاص کی صحبت لازمی ہوجاتی ہے جوساری انسانیت کوایک ہی خالق کا کنبہ بتاتے ہوئے سب کے ساتھ بھلائی، خیرخواہی اورحسن سلوک کا درس دیں۔ انھیں بتائیں کہ تم سب ایک ہی ماں باپ کی سنتان ہو، لہٰذا آپس میں ایک دوسرے کے بھائی ہو اور بھائی بھائی کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے نہ کہ اسے کوئی نقصان پہنچاتا ہے۔ اسے مزید یہ بھی بتائیں کہ دنیا کی ہرشے دوسرے سے مختلف اورالگ ہے، مگر دنیا کی خوبصورتی ان سب کے آپس میں مل جل کر رہنے سے ہی ہے۔ انسانی سماج میں بھی ہرفرد کی شکل دوسرے سے الگ، ہرایک کی پسندالگ سے مختلف اور ہرکسی کا مزاج ایک دوسرے سے الگ ہے۔ لیکن سماجی طور پر پرامن زندگی گزارنے کے لیے لازم ہے کہ الگ الگ ہوتے ہوئے بھی مشترک ایشوز پرسب متحداور متفق ہو کر رہیں تاکہ ہمہ جہت ترقی کی راہیں ہموار ہوسکیں۔ جزوی اور فرعی اختلافات انتشار کا نہیں، ترقی کا ضامن ہوتے ہیں، جب کہ اصولی اور بنیادی اختلافات جن کا تعلق مشترک مسائل سے ہوں انحطاط اور زوال کا داعیہ ہوتی ہیں۔ ہزار اختلافات کے باوجود باہم متحد اور بقائے باہم کے ساتھ زندگی گزارنے کے لیے یہ دواصول لازمی طور پر اپنا لیے جائیں تو بہت سے مسائل خود بخود دم توڑ جائیں گے۔ 1۔ تمام تر اختلافات کے باوجود ایسے ایشوز پر پوری انسانی برادری جمع ہوجائے جوان کے درمیان مشترک ہیں اور جن کا ماننا اور برتنا سب کے لیے ضروری ہوں۔ 2۔ میری رائے درست ہے اگرچہ غلط ہونے کا بھی امکان ہے اور دوسرے کی رائے غلط ہے گوکہ صحیح ہونے کا بھی امکان ہے۔ اس کے بعد ہرانسان اپنی رائے پردوسروں کی رائے کوکسی بھی طرح چھیڑے بغیر عمل کرے بایں طور کہ لوگوں کی مشترکات کوٹھیس نہ پہنچائی جائے توفرقہ پرستی سے نجات ممکن ہے۔ اسلام کی سطح پر مسلکی اور مشربی فرقہ پرستی سے اوپر اٹھنے کی ایک مناسب راہ یہ بھی ہے کہ قرآن وسنت کے محکمات ومسلمات کوفروغ بخشا جائے اور فروعیات کے مرتکبین سے صرف نظر کیا جائے۔ تحریری اور تقریری جس سطح پر فروغ دین کا کام ہو محکمات ومسلمات ہی کو پیش نظر رکھا جائے تو بڑی حدتک مسلمان اندرون میں فرقہ پرستی سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ مگر، براہ نفس پرستی کا یہ باتیں لکھنے اور کہنے میں جتنی آسان ہیں، عملی طور پران کا برتنا اتنا ہی مشکل دکھتا ہے، کیوں کہ ملک کے طول وعرض میں اتحادملت کے نام پر ہونے والے کانفرنس اورسیمینار کے بعد بعض اداروں کے فتوے، بعض مقرروں کے خطابات، بعض مترنموں کے نغمے اور بعض قلم کاروں کی تحریری کیے کرائے پر پانی پھیرنے کا کام بند نہیں کرتے۔ مگر، مایوسی کفر اورامیدی ایمان ہے۔ ان شاءاللہ وقت اور حالات بدلیں گے، لوگ بدلیں گے۔ نوجوانوں کو درپیش مسائل میں تیسری اہم چیز بے روزگاری ہے۔ کہاوت ہے: "بھوکو پیٹ بھجن ناہی ہوت"۔ ظاہری بات ہے انسان اگراپنی اوراپنی اولاد کی شکم سیری ہی کے لیے پریشان ہوگا توکوئی کام وہ دل جمعی سے کر ہی نہیں سکتا۔ آج جب کہ مہنگائی اپنے شباب پر ہے اوراسی کے ساتھ کاروبار بمشکل دست یاب ہوتے ہیں ایسے میں کوئی کیسے مفید کار ہوسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سماجی بے اعتدالی روز افزوں ہے۔ جھوٹ، فریب، خیانت اور چوری انسانوں کی عادت بنتی جا رہی ہے۔ اوران پرمستزاد انسان کا بے روزگار ہوکر خالی پڑا رہنا کہ جب انسان کسی اچھے کام میں مشغول نہیں ہوتا تو "خالی دماغ شیطان کا گھر" نامناسب چیزیں سوچتا ہے اور سماجی طور پر لوگوں کولڑانے، فتنہ وفساد پھیلانے میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ انسانی سماجی تانا بانا ٹوٹنے کا ایک نتیجہ یہ بھی ہوا کہ صبر وقناعت اور توکل لوگوں سے رخصت ہورہا ہے۔ انسان جلد باز اور خواہشات کا پوجاری بن کر رہ گیا ہے۔ کسی چیز کی تمنا ہوئی تو فوری تکمیل کی کوشش کرتا ہے خواہ اس کے لیے ناجائز طریقہ ہی اختیار کرنا پڑے۔ کیوں کہ روزگار ہے نہیں، پیسوں کی قلت ہے، چیزیں آئیں گی تو کہاں سے آئیں گی؟ اور اگر اس پر بھی خواہشات کی تکمیل نہ ہوئی تو ذہنی الجھن، قلبی اضطراب اور بے سکونی کا شکار ہوکر بسا اوقات ڈپریشن میں بھی چلا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے انسانی ضروریات ہزار طریقے سے پوری ہوسکتی ہیں، مگر خواہشات بھی پوری ہوجائیں، ضروری نہیں۔ بے روزگاری کے اس دور میں جہاں بھی جس قدر جوبھی ذریعہ معاش میسر ہوجائے اسے غنیمت سمجھنا چاہیے اوراسی میں محنت کر کے آگے بڑھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مگر، خالی بیٹھا نوجوان اسے قبول کرنے کو تیار نہیں۔ گھر میں دس ہزار ہی روپے ہیں جن سے چھوٹے پیمانے پرکوئی کام شروع کیا جاسکتا ہے، لیکن نہیں۔ بھوکے رہنا گوارا ہے مگر، کاروبار جب بھی کرے گا چار پانچ لاکھ سے کم کا نہیں کرے گا۔ اسی طرح غربت کی وجہ سے ٹیکنکل تعلیم نہ پاسکا اور جوتعلیم حاصل کی وہ نارمل آرٹ سائڈ سے متوسط درجے تک، جس کے بعد سرکاری نوکری ملنا مشکل، مگر نوکری سرکاری ہی کرے گا، نہیں توگھر بیٹھنے کو ترجیح دے گا۔ مسلم نوجوان کو اس اعتبار سے اپنے آپ کو مینیج کرنے کی ضرورت ہے تاکہ کسی طور سہی وہ اپنے پیروں پر کھڑا ہوسکے۔ اور جو بندہ ایک بار کھڑا ہوجاتا ہے وہ دوڑ بھی لیتا ہے اور ریس میں بھاگ بھی لیتا ہے۔ الحاصل نوجوانوں کو درپیش مسائل سے باہر نکلنے کے لیے بنیادی طور پر جو چیزیں ضروری ہیں، ان میں خدا کے وجود کا قائل ہونا، اہل علم وتقوی کے ساتھ حسن ظن قائم رکھنا، رجوع الی الکتاب کا اہتمام، کسی پاک باطن کے ساتھ گہرا تعلق، اہل خیر سے مشاورت، اکرام انسانیت، باہمی اختلافات وانتشارات سے پرہیز اور بلاتحقیق انیق کسی بھی قسم کی سنی سنائی یاپڑھی ہوئی باتوں کونشر کرنے سے اجتناب کے ساتھ خودکو ہمہ دم کسی نہ کسی مفید اور کارآمد کاموں میں مصروف رکھنا، خواہ کام چھوٹا ہی ہو، شامل ہے۔ اگر نوجوان طبقہ ان امور کی پاسداری کرے تو وہ سماج کے لیے مفید اور کارگر بن سکتا ہے اوراس کے بہت سے مسائل بآسانی حل ہوسکتے ہیں۔

عوامی مقامات پرمذہبی عبادات: اسلامی طریقہ

جہاں اسلام اپنے ایمان والوں کودن میں پانچ وقت کی نماز ادا کرنے کی ترغیب دیتا ہے، وہیں یہ معاشرے میں دوسروں کے بارے میں خیال رکھنے اوراحترام کرنے کی اہمیت پربھی زور دیتا ہے۔ مسلمانوں کے لیےضروری ہے کہ وہ اپنی مذہبی ذمہ داریوں کوپورا کرنے کے درمیان توازن تلاش کریں اوراس بات کویقینی بنائیں کہ وہ عوامی مقامات پرنماز ادا کرتے وقت عوام کو خلل یاتکلیف کا باعث نہ بنیں۔ دہلی کی ایک سڑک پر مسلمانوں کی نماز ادا کرنے اور ایک پولیس افسر کے ان افراد کو مارنے کے حالیہ واقعے نے ایک اشتعال انگیز بحث کوجنم دیا ہے۔ ایک پولیس افسر کی مذمت کرتا ہے، دوسرا مسلمانوں کوتکلیف پہنچانے پرتنقید کرتا ہے۔ بعض نے مسلمانوں پرجان بوجھ کراس عمل کودہرانے کا الزام لگایا ہے۔ یہاں تک کہ بہت کم لوگوں نے مصروف سڑکوں پرنماز پڑھنے کے اسلامی حکم کوتلاش کیا ہے۔ مذہبی متون میں ایک حوالہ ملتا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ایک روایت کے مطابق چھ دیگر مقامات کے علاوہ سڑکوں پرنماز نہیں پڑھنی چاہیے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ واقعی ایک بحث کا مقام ہے کہ آیا اس مخصوص موضوع پراحکام ہیں یانہیں؟ اسلام ہرچیز پرامن پرزور دیتا ہے، بدامنی پرہم آہنگی پرزوردیتا ہے مسلمانوں کورواداری اورعمومی یا اجتماعی بھلائی کے لیے ذاتی قربانی دینے کی ترغیب دیتا ہے۔ سڑکوں پرنماز کے معاملے میں، یہ دیکھنا ہوگا کہ سڑکیں کسی مخصوص علاقے کے لیے لائف لائن ہیں اوراس کا بند ہونے سے تکلیف اوررکاوٹیں پیدا ہوسکتی ہیں۔ ایک مسلمان کوہمیشہ یہ نصیحت کی جاتی ہے کہ وہ نماز کے لیے آرام دہ جگہ تلاش کرے، کیونکہ وہ روحانی روشن خیالی کے لیے ہیں، اس لیے کسی ناپسندیدہ چیز کے لیے جلدی کرنا جب نماز کی بات ہوتو فائدہ مند نہیں ہے۔ بہترین طریقوں میں سے ایک یہ ہے کہ زیادہ ویران جگہوں یانماز کے لیےمخصوص جگہیں تلاش کی جائیں تاکہ ان لوگوں کے لیےخلل پیدانہ ہوجوشاید ایک جیسے عقائد کے حامل نہ ہوں۔ مثال کے طور پر، ایک عوامی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کرنے والا ایک مسلمان طالب علم مصروف لائبریری، کیفے ٹیریا یاسبھی کے زیراستعمال کسی مشترکہ جگہ میں نماز ادا کرنے کے بجائے کیمپس میں مخصوص نماز کے کمرے کا استعمال کرسکتا ہے۔ ایسا کرنے سے، وہ اپنے مذہبی فرائض کوپورا کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے آس پاس کے دوسروں کی جگہ اورعقائد کا بھی احترام کرتے ہیں۔ یہ توازن عوامی مقامات پرمختلف مذہبی طریقوں کے حامل افراد کے درمیان پرامن بقائے باہمی اور باہمی افہام وتفہیم کی اجازت دیتا ہے۔ کمیونٹی ڈائیلاگ اور سمجھوتہ اس بات کویقینی بنانے کے لیےضروری اجزاء ہوسکتے ہیں کہ مشترکہ جگہوں پر مذہبی رسومات کا احترام کیا جائے اوران کوجگہ دی جائے۔ کھلے اوراحترام کے ساتھ بات چیت میں شامل ہونے سے، افراددوسروں کی ضروریات اورعقائد کوبہترطور پرسمجھ سکتے ہیں، جوباہمی طور پرفائدہ مند حل کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہ باہمی تعاون کمیونٹی کے اندراتحاد اورتعاون کے احساس کو فروغ دیتا ہے، بالآخر تعلقات کومضبوط کرتا ہے اورمتنوع مذہبی گروہوں کے درمیان، ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے۔ ایک زیادہ جامع اورروادار معاشرے کی تشکیل میں کردار جہاں افرادتعصب یاعدم برداشت کا سامنا کیےبغیر آزادانہ طور پراپنے عقیدے کا اظہار کرسکیں۔ صرف باعزت رابطے اور سمجھوتہ کے ذریعے ہی ہم ایک ایسا معاشرہ تشکیل دینے کی امید کرسکتے ہیں جہاں ہر کوئی بلاتفریق یا پسماندگی کے خوف کے آزادانہ طور پراپنے عقیدے پرعمل کرسکے۔ مثال کے طور پر، ریاست ہائے متحدہ امریکہ جیسے متنوع معاشرے میں، اس بات پر بحث ہوتی رہی ہے کہ آیا عوامی مقامات پرمذہبی علامتوں کی نمائش ہونی چاہیے۔ کچھ لوگ دلیل دیتے ہیں کہ اس طرح کی نمائش کی اجازت مذہب اورریاست کی علیحدگی کی خلاف ورزی کرتی ہے، جب کہ دوسرے اسے اپنے مذہبی عقائد کوآزادانہ طور پرظاہر کرنے کے طریقے کے طور پر دیکھتے ہیں۔ کھلے مباحثوں اور سمجھوتوں کے ذریعے، مذہبی آزادی کے اصول کوبرقرار رکھتے ہوئے مختلف نقطہ نظر کوایڈجسٹ کرنے کے لیے متعدد مذہبی علامتوں کوظاہر کرنے یا گھومنے والی ڈسپلے کی اجازت دینے جیسے حل نافذ کیے گئے ہیں۔ رمضان کے مقدس مہینے کا آخری جمعہ (نماز جمعہ) اوراس کے بعد عید، تیزی سے قریب آرہی ہے۔ ان تقریبات میں عبادت گاہوں جیسے مساجد، عیدگاہ، درگاہ وغیرہ میں بڑی تعداد میں حاضری ہوتی ہے۔ اپنے آباؤ اجداد اور اسلامی صحیفوں سے سیکھتے ہوئے، اسلامی نقطہ نظر سے بہترنصیحت یہ ہے کہ رکاوٹیں یا بھیڑ پیدا کرنے سے گریز کیا جائے جس سے عوام کوتکلیف ہو۔ اسلام ساتھی انسانوں کے تئیں فرائض کو انتہائی احترام کے ساتھ نبھانے پرزور دیتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص دوسروں کے وقت اورآرام کے خرچ پرنماز پڑھنا جاری نہیں رکھ سکتا۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ کسی کوتکلیف کا باعث بننے کے بجائے مناسب جگہ تلاش کرنے کوترجیح دینی چاہیے کیونکہ یہ اسلام اورزمینی قانون دونوں کے تحت حرام ہے۔

الطاف میر (پی ایچ ڈی اسکالر) جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

جب ایک پاکستانی پائلٹ نے اسرائیلی لڑاکا طیارہ مار گرایا

'میرے ذہن میں نہ جانے کتنے خیال آئے کہ شاید میزائل پھنس گیا ہے یا کچھ اور ہوگیا ہے۔ وہ ایک سیکنڈ میری زندگی کا طویل ترین لمحہ تھا۔ پھر اچانک میزائل چلا اور دوتین سیکنڈ لگے ہوں گے جب میزائل اسرائیلی میراج کولگا اور میں نے اسے پھٹتے ہوئے دیکھا۔' یہ واقعہ آج سے ٹھیک 50 برس قبل 26 اپریل 1974 کو پیش آیا تھا جب پاکستانی فضائیہ کے پائلٹ فلائٹ لیفٹیننٹ ستار علوی نے شامی فضائیہ کا مگ لڑاکا طیارہ اڑاتے ہوئے ایک اسرائیلی لڑاکا طیارے کو مار گرایا تھا۔ یہ اپنی نوعیت کا ایک منفرد واقعہ اس لیے بھی تھا کہ پاکستانی فضائیہ کے پائلٹس ایک دوسرے ملک کی فضائیہ کی جانب سے اسرائیل کے خلاف لڑے جسے پاکستان سفارتی طور پر تسلیم نہیں کرتا۔ لیکن پاکستانی پائلٹ شام پہنچے کیسے؟ اس سوال کا جواب جاننے کے لیے ہمیں پانچ دہائی قبل جانا ہوگا۔

'کیا تم واقعی لڑو گے؟'

1973 اکتوبر میں عرب اسرائیل جنگ چھڑی تو نوجوان پائلٹ ستار علوی رسالپور میں ٹریننگ کورس کا حصہ تھے۔ تربیت حاصل کرنے والے پائلٹس شام کے وقت عرب اسرائیل جنگ کے موضوع پر اکثر بات چیت کرتے تھے جب ایک دن یہ سوال اٹھا کہ وہ خود کیا کر سکتے ہیں۔ ستار علوی نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ 'میں نے کہا کہ ہم فائٹر پائلٹ ہیں، ہم رضا کارانہ طور پر جانے کی پیشکش کر سکتے ہیں۔ کسی نہ کہا کہ کیا تم واقعی جا کر لڑو گے؟ میں نے کہا ہاں۔ میرے روم میٹ نے کہا میں بھی تمھارے ساتھ ہوں۔ ابھی اٹھو۔' ستار علوی کے مطابق آدھی رات کا وقت تھا جب 'ہم اکیڈمی کے کمانڈنٹ کے گھر جا پہنچے۔ وہ باہر نکلے تو ان کو ہم نے ساری بات بتائی اور انھوں نے پوچھا کہ کیا بار سے آرہے ہو؟ ہم نے کہا نہیں تو انھوں نے کہا کہ صبح آفس میں ملو۔' اگلے دن کمانڈنٹ کے دفتر میں رضا کارانہ طور پر شام جانے والے پاکستانی پائلٹس سے ایک بار پھر سوال ہوا کہ کیا وہ اپنی پیشکش میں سنجیدہ ہیں۔ ستار علوی بتاتے ہیں کہ 'ہم نے کہا بلکل۔ انھوں نے ہمیں 10 منٹ انتظار کرنے کو کہا اور پھر کہا کہ پشاور پہنچو، وہاں سے طیارہ تم لوگوں کو لے جائے گا۔' 'بعد میں ہمیں پتہ چلا کہ فضائیہ کے ایئر چیف نے بھٹو صاحب سے بات کی جنھوں نے شام کے صدر حافظ الاسد سے رابطہ کیا اور انھوں نے حامی بھر لی۔' ستار علوی کہتے ہیں کہ 'میں نے اپنا ایک شلوار قمیض اور فلائنگ گیئر لیا اور پشاور پہنچ کر ہمیں معلوم ہوا کہ چودہ اور لوگ بھی رضا کارانہ طور پر جانے والوں میں شامل ہیں۔ ہمیں چیف کے فوکر جہاز میں بٹھا دیا گیا، تھوڑی دیر بعد چیف بھی آگئے۔ ہمیں کچھ پتہ نہیں تھا کہ ہم کہاں جارہے ہیں۔'

'حکومت اور فضائیہ ذمہ نہیں لے گی'

اس دوران ایک اور اہم بات یہ ہوئی کہ پاکستانی پائلٹس کو ایک کاغذ دیا گیا اور ان سے کہا گیا کہ وہ اس پر دستخط کردیں۔ ستار علوی کے مطابق 'اس خط میں لکھا تھا کہ ہم بیرون پاکستان چھٹی پر جا رہے ہیں اور اگر اس دوران کوئی انہونی بات ہوئی تو حکومت پاکستان یا پاکستانی فضائیہ ہمارا ذمہ نہیں لے گی یعنی اگر کوئی ایسی ویسی بات ہوتی تو حکومت اور فضائیہ ہمیں پہچاننے سے انکار کر دیتی کہ ہم اس بندے کو نہیں جانتے۔' پاکستانی پائلٹس کو پہلے کراچی اور پھر ایک سی ون تھرٹی جہاز پر بغداد لے جایا گیا۔ بغداد سے ستار علوی اور دیگر پائلٹ پہلے اردن اور پھر بذریعہ سڑک گاڑیوں میں دمشق پہنچے۔ پاکستان پائلٹس کی مجموعی تعداد 16 تھی جن میں سے آٹھ کو مصر روانہ کیا گیا جبکہ آٹھ کو شام میں رہنے کے لیے ہدایات دی گئیں۔ ستار علوی شام میں رہ جانے والے آٹھ پائلٹس میں شامل تھے۔ ستار علوی اور دیگر پائلٹس کو بعد میں دمشق سے 30 منٹ دور دمیر ایئر بیس پر لے جایا گیا جہاں ان کو 67 اے یونٹ کا نام دیا گیا۔

پاکستانی پائلٹس کو دفاع کی ذمہ داری

پاکستانی پائلٹس کے لیے ایک مسئلہ زبان کا تھا۔ ستار علوی بتاتے ہیں کہ شامی ایئر فورس کے روسی ساختہ مگ ٹوئنٹی ون جہازوں میں روسی زبان درج تھی جبکہ ریڈار اور اے ٹی سی عربی میں بات کرتے تھے۔ 'ہم نے اس مسئلے کا حل یہ نکالا کہ جو ضروری باتیں جہاز اڑانے کے لیے ہمیں درکار تھیں وہ ہم نے لکھ لیں اور ان کو ایک کاغذ پر اپنے فلائنگ سوٹ میں رکھ لیا جو ہم نے ہر وقت پہنا ہوتا تھا۔ اس کا فائدہ یہ ہوا کہ ضرورت کے لیے درکار عربی زبان ہمیں ایک ہفتے میں یاد ہو گئی۔' پاکستانی پائلٹس کی شامی یونٹ کو ایئر ڈیفینس یعنی دفاع کا کردار سونپا گیا جس کے تحت اگر کوئی بھی اسرائیلی جہاز شام کی فضائی حدود میں داخل ہوتا تو اسے روکنے کی ذمہ داری پاکستانی پائلٹس کی ہوتی۔ تاہم اس دوران مصر نے اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی کرنے پر اتفاق کر لیا تھا تاہم شام اور اسرائیل کے درمیان گولان کی پہاڑیوں پر جنگ کی صورت حال برقرار رہی۔ ستار علوی کے مطابق 'ہم روز صبح سحری سے پہلے تیار ہوتے اور فضائی اڈے پہنچ کر انتظار کرتے۔ یہ روٹین سات ماہ تک جاری رہی۔' اس دوران پاکستانی پائلٹس کو کئی بار فضا میں بھیجا گیا اور کئی بار ان کا اسرائیلی جہازوں سے آمنا سامنا تو ہوا لیکن مقابلہ نہیں ہوا۔

شہباز 8 بمقابلہ اسرائیلی فضائیہ

ستار علوی کے مطابق 'پاکستانی پائلٹس نے سوچ رکھا تھا کہ چاہے ہم کسی اسرائیلی طیارے کو گرائیں یا نہ گرائیں، کسی پاکستانی پائلٹ کو اسرائیلیوں کے ہاتھوں نہیں گرنا چاہیے۔ ہماری فضائی حکمت عملی اسی نظریے کے تحت بنی۔ '26 اپریل 1974 بھی کسی عام دن کی طرح ہی شروع ہوا لیکن دوپہر کو ساڑھے تین بجے کے قریب پاکستانی پائلٹس کو معمول کا ایک دفاعی مشن سونپا گیا۔ ستار علوی کے مطابق 'جب ہم مشن مکمل کرنے کے بعد بیس کی جانب واپس لوٹ رہے تھے تو اچانک ریڈار نے اسرائیلی طیاروں کی موجودگی کے بارے میں مطلع کیا۔' اس وقت ستار علوی سمیت پاکستانی پائلٹس کے جہاز میں زیادہ ایندھن استعمال ہو چکا تھا جبکہ اچانک ہی ریڈار جام ہونے سے ان کے درمیان رابطے بھی منقطع ہو گئے۔ آٹھ پاکستانی پائلٹس شہباز 8 فارمیشن میں اڑ رہے تھے جس میں ستار علوی سب سے آخر میں موجود تھے۔ ان کے مطابق رابطہ منقطع ہونے سے قبل فارمیشن کمانڈر کی جانب سے سب کو اس سمت میں مڑنے کی ہدایت کر دی گئی تھی جس طرف سے اسرائیلی طیاروں کی آمد کی اطلاع تھی۔ یہ لبنان کی فضا تھی جہاں اسی دوران ستار علوی کو زمین کی طرف ایک چمکتی ہوئی چیز نظر آئی۔ ان کے مطابق یہ ایک اسرائیلی میراج جنگی جہاز تھا۔ ستار علوی نے اسی لمحے میں اپنی فارمیشن سے الگ ہوتے ہوئے اپنا رخ اس جہاز کی طرف موڑ لیا۔ ان کے مطابق اس دوران 'وہ جہاز میرے قریب سے گزر چکا تھا لیکن میری نظر اس کے پیچھے ایک دوسرے میراج لڑاکا جہاز پر پڑی۔' 'جیسے ہی یہ دوسرا طیارہ میرے پاس سے گزرا تو میں نے اس کی جانب دوبارہ مڑنے کے لیے ایک ایسی فضائی تکنیک کا استعمال کیا جس میں جہاز کی رفتار آہستہ ہو جاتی ہے۔' 'میں نے دیکھا کہ مخالف جہاز نے بھی اسی تکنیک کا استعمال شروع کر دیا تھا جسے ہم 'سزرز' یعنی قینچی کی طرح جہاز اڑانا کہتے ہیں۔ یعنی دونوں جہاز آگے پیچھے ہیں اور دائیں بائیں مڑتے ہیں تاکہ مخالف کے عقب میں پہنچ کر اسے نشانہ بنا سکیں۔' ستار علوی کے مطابق اسی دوران انھوں نے زیرو سپیڈ پر اپنا جہاز ہوا میں ایک لمحے کو روکا تو اسرائیلی میراج ان کے آگے آ گیا۔ لیکن اب ستار علوی کو ایک مسئلہ درپیش تھا۔ ان کے مطابق 'وہ جہاز اتنا قریب تھا کہ اگر میں فوراً فائر کرتا تو اس کا ملبہ میرے جہاز پر گرتا۔ مجھے محفوظ فاصلہ اختیار کرنے کے لیے تھوڑا انتظار کرنا پڑا۔' لیکن وقت کم تھا کیوں کہ ایک اور اسرائیلی لڑاکا طیارہ اب ستار علوی کا رخ کر رہا تھا جبکہ ستار علوی کے جہاز کا ایندھن بھی ختم ہونے کے قریب تھا اور ان کو جلد ہی فیصلہ کرنا تھا۔ ستار علوی کے مطابق اسرائیلی لڑاکا طیارے کے پائلٹ، کیپٹن لٹز، نے اپنی کمزور پوزیشن دیکھتے ہوئے نیچے کی جانب فرار ہونے کی کوشش کی۔ لیکن اس کوشش نے ستار علوی کو وہ محفوظ فاصلہ فراہم کر دیا جو ان کو فائر کرنے کے لیے درکار تھا۔ ستار علوی نے جہاز کا روسی ساختہ میزائل فائر کرنے کے لیے چنا اور بٹن دبا کر فائر کر دیا۔ لیکن میزائل نہیں چلا۔ وہ ایک سیکنڈ سے بھی کم کا وقت تھا جس میں ستار علوی کہتے ہیں کہ 'میرے ذہن میں نہ جانے کتنے خیال آئے کہ شاید میزائل پھنس گیا ہے یا کچھ اور ہو گیا ہے۔' حقیقت میں میزائل بٹن دبانے کے بعد ایک سیکنڈ کے وقفے کے بعد ہی فائر ہوتا ہے۔ ستار علوی کے لیے وہ ایک سیکنڈ ان کی زندگی کا طویل ترین لمحہ تھا۔ 'دو تین سیکنڈ اور لگے ہوں گے جب میزائل اسرائیلی میراج کو لگا اور میں نے اسے پھٹتے ہوئے دیکھا۔' یہ پوری جھڑپ تقریباً 30 سیکنڈ میں ختم ہو چکی تھی جس کے بعد ستار علوی نے جہاز کو زمین کی جانب لے جا کر سپر سونک سپیڈ پر زمین سے صرف 50 فٹ کی بلندی پر اپنے شامی فضائی اڈے کا رخ کیا۔ اس دوران جیمنگ ختم ہونے پر ستار علوی نے فارمیشن کمانڈر کو اسرائیلی جہازوں سے ہونے والی جھڑپ کے بارے میں آگاہ کیا اور رن وے کا رخ کیا۔ فیول گیج زیرو سے بھی نیچے جا چکی تھی جب ستار علوی کا جہاز رن وے پر لینڈ کیا۔

'میری ٹانگوں میں جان نہیں تھی'

ستار علوی کہتے ہیں کہ 'جیسے ہی میں نے جہاز روک کر سوئچ آف کیا تو مجھے لگا کہ میری ٹانگوں میں سے جان نکل چکی ہے۔' زمین پر موجود عملے دیکھ چکا تھا کہ جہاز کا ایک میزائل غائب ہے لیکن ستار علوی نے کاک پٹ سے نکلتے ہی ایک کپ چائے کا مطالبہ کیا۔ ستار علوی نے شامی فوج کو اس مقام کے بارے میں بتایا جہاں ممکنہ طور پر جھڑپ ہوئی تھی جس کے بعد ایک ہیلی کاپٹر پر شامی فوجی اس مقام پر گئے جہاں ان کو زخمی اسرائیلی پائلٹ کیپٹن لٹز ملے جنھیں گرفتار کر لیا گیا۔ ستار علوی اسرائیلی پائلٹ سے ملاقات کے خواہشمند تھے لیکن اس سے قبل ہی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے کیپٹن لٹز کی موت واقع ہو گئی۔ شامی حکومت نے ستار علوی کو ملک کے سب سے بڑے اعزاز سے نوازا جبکہ اسرائیلی پائلٹ کیپٹن لٹز کا فلائنگ اوورآل بھی ان کو بطور ٹرافی دیا گیا۔ ستار علوی کے مطابق حکومت پاکستان نے کئی سال اس واقعے کا اعتراف نہیں کیا۔ 'میں بھی چپ رہا، اگر کوئی مجھ سے پوچھتا تھا تو میں کہتا تھا کہ میں تو کبھی شام گیا ہی نہیں۔' تاہم حکومتِ پاکستان کی جانب سے بھی ستار علوی کو ستارۂ جرات دیا گیا۔

نوٹ: یہ تحریر ستار علوی کے اسرائیلی پائلٹ سے مقابلے پر ان کی جانب سے ماضی میں دیے جانے والے مختلف انٹرویوز پر مبنی ہے جن کی بی بی سی سے بات چیت کے دوران انھوں نے تصدیق کی ہے۔

چین، ایران کو اسرائیل کے خلاف مزید محاذ آرائی سے باز رہنے پر زور دے: امریکی وزیرِ خارجہ انتھونی بلنکن

امریکہ کا کہنا ہے کہ چین ایران کے ساتھ اپنے تعلقات کو عمل میں لا کر اسے اسرائیل کے ساتھ محاذ آرائی سے باز رکھ سکتا ہے۔ چین کے دورے کے دوران امریکہ کے وزیر خارجہ انتھونی

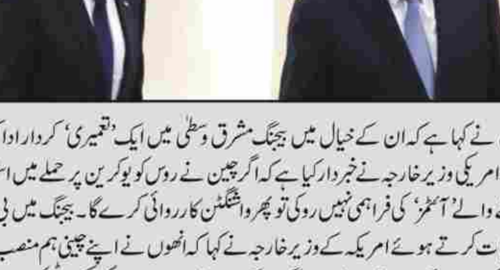

بلنکن نے کہا ہے کہ ان کے خیال میں بیجنگ مشرق وسطی میں ایک 'تعمیری' کردار ادا کر سکتا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے خبردار کیا ہے کہ اگر چین نے روس کو یوکرین پر حملے میں استعمال ہونے والے 'آئٹمز' کی فراہمی نہیں روکی تو پھر واشنگٹن کارروائی کرے گا۔ بیجنگ میں بی بی سی سے بات کرتے ہوئے امریکہ کے وزیر خارجہ نے کہا کہ انھوں نے اپنے چینی ہم منصب پر یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ (چین) سرد جنگ کے زمانے سے یورپ کی سکیورٹی کو مزید سنگین خطرے سے دوچار رکھنے کے لیے مدد فراہم کر رہے ہیں۔ انھوں نے یہ نہیں بتایا کہ امریکہ کس قسم کے اقدامات اٹھانے کی تیاری کر رہا ہے۔ تاہم انتھونی بلنکن نے اس بات پر زور دیا ہے کہ کچھ شعبوں میں اس حوالے سے پیش رفت کی گئی ہے۔ انھوں نے بیجنگ کی جانب سے امریکہ تک پہنچنے والی نشہ آور دوا 'فینٹینیل' کی سپلائی روکنے میں کوششوں کی تعریف کی۔ چین امریکہ کے لیے فینٹینیل فراہم کرنے والا بنیادی ذریعہ ہے، وائٹ ہاؤس نے موقف اختیار کیا ہے کہ اس سے ملک بھر میں صحت عامہ کا بحران پیدا ہو رہا ہے۔ واضح رہے کہ دس ماہ میں انتھونی بلنکن کا یہ دوسرا دورہ چین ان دونوں حریف طاقتوں کے درمیان بات چیت اور سفارت کاری میں نمایاں اضافے کا حصہ ہے، دونوں ممالک گذشتہ سال شدید تناؤ کے بعد تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کی کوششوں میں ہیں۔ واشنگٹن اور بیجنگ کے درمیان تعلقات، تائیوان اور بحیرہ جنوبی چین پر چین کے دعوؤں اور جدید ٹیکنالوجی کے حوالے سے امریکی برآمدات پر پابندی کے باعث تناؤ کا شکار ہیں۔ انھیں گذشتہ فروری میں جاسوسی غبارے پر پیدا ہونے والے تنازع سے مزید نقصان پہنچا تھا۔ امریکہ نے حال ہی میں ایک قانون پاس کیا جس کے تحت چینی ملکیت والی کمپنی ٹک ٹاک کو مقبول ویڈیو ایپ فروخت کرنے پر مجبور کیا جائے گا ورنہ امریکہ میں اس پر پابندی عائد کر دی جائے گی۔ تاہم انتھونی بلنکن کی چین کے صدر شی جن پنگ کے ساتھ ملاقات میں یہ معاملہ زیر بحث نہیں آیا۔ شی جن پنگ، جنھوں نے جمعے کی سہ پہر بیجنگ کے 'گریٹ ہال آف دی پیپل' میں انتھونی بلنکن سے ملاقات کی، اس بات سے اتفاق کیا کہ نومبر میں اپنے امریکی ہم منصب جو بائیڈن سے ملاقات کے بعد سے دونوں فریقوں نے 'کچھ مثبت پیش رفت' حاصل کی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ممالک کو 'شراکت دار ہونا چاہیے، حریف نہیں۔ ان کے مطابق اگر امریکہ نے 'چین کی ترقی کے بارے میں مثبت نظریہ اختیار کیا' تو تعلقات 'حقیقت میں مستحکم، بہتر اور آگے بڑھ سکتے ہیں۔' انتھونی بلنکن نے بی بی سی کو بتایا کہ چین اور امریکہ و یورپ کے درمیان 'بہتر تعلقات' کے لیے ایک اہم طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ بیجنگ 'یا اس کی کچھ کمپنیاں' روس کو ان 'اہم اشیا' کی فراہمی بند کر دیں جو اسے مزید ہتھیار بنانے میں مدد دیتی ہیں۔ ان اشیا میں 'مشین ٹولز، مائیکرو الیکٹرانکس اور آپٹکس' جیسی اشیا شامل ہیں۔ 'اس سے روس کو یوکرین کے خلاف اپنی جارحیت کو برقرار رکھنے میں مدد مل رہی ہے اور روسی جارحیت یورپ کے لیے ایک بڑھتا ہوا خطرہ بھی ہے۔' انھوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ سرد جنگ کے بعد سے (یورپ کے) عدم تحفظ کے لیے سب سے بڑے خطرے کو ہوا دینے میں مدد کر رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم نے پہلے ہی اس میں ملوث چینی اداروں کے خلاف کارروائی کی ہے اور میں آج واضح کرتا ہوں کہ اگر چین کارروائی نہیں کرتا ہے تو ہم کریں گے۔' انتھونی بلنکن، جنھوں نے ممکنہ حل کے طور پر پابندیوں کا اشارہ دیا تھا، اس بات پر زور دینے کے خواہاں تھے کہ چین روس کو براہ راست ہتھیار فراہم نہیں کر رہا ہے۔ بی بی سی کے ساتھ اپنے انٹرویو میں انتھونی بلنکن نے کہا کہ یہ دیکھنا ہوگا کہ آیا دونوں ممالک مصنوعی ذہانت اور فوجی مواصلات سمیت 'ان شعبوں میں جہاں ہماری باہمی دلچسپی ہے، زیادہ تعاون قائم کر سکتے ہیں۔'' انتھونی بلنکن نے بی بی سی کو بتایا کہ چین اور امریکہ و یورپ کے درمیان 'بہتر تعلقات' کے لیے ایک اہم طریقہ یہ ہو سکتا ہے کہ بیجنگ 'یا اس کی کچھ کمپنیاں' روس کو ان 'اہم اشیا' کی فراہمی بند کر دیں جو اسے مزید ہتھیار بنانے میں مدد دیتی ہیں۔ ان اشیا میں 'مشین ٹولز، مائیکرو الیکٹرانکس اور آپٹکس' جیسی اشیا شامل ہیں۔ 'اس سے روس کو یوکرین کے خلاف اپنی جارحیت کو برقرار رکھنے میں مدد مل رہی ہے اور روسی جارحیت یورپ کے لیے ایک بڑھتا ہوا خطرہ بھی ہے۔' انھوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ سرد جنگ کے بعد سے (یورپ کے) عدم تحفظ کے لیے سب سے بڑے خطرے کو ہوا دینے میں مدد کر رہا ہے۔

انڈیا کے لوگ پہلے جیسی بچت کیوں نہیں کر رہے؟

سوتک بسواس

انڈین گھرانے ہمیشہ سے بچت کرنے کے لیے جانے جاتے ہیں۔ ہر گھرانہ اپنی کمائی کا ایک معقول حصہ ضرورت کے دنوں کے لیے بچا کر رکھتا ہے۔ اکثر اوقات، اس مقصد کے لیے لوگ اپنے خرچے بھی کم کرتے ہیں تاہم اس رجحان میں اب تبدیلی دیکھنے میں آرہی ہے۔ ریزرو بینک آف انڈیا کی جانب سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق ملک میں لوگوں کی خالص بچت 47 سال کی کم ترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔ خالص بچت سے مراد کسی بھی گھرانے کے ذمے واجب الادا قرض اور خرچے نکالنے کے بعد بچ جانے والی رقم اور سرمایہ کاری ہے۔ سنہ 2023 میں انڈیا کی مجموعی گھریلو بچت کا تناسب کم ہو کر ملک کے جی ڈی پی کا 3.5 فیصد ہو گئی۔ سنہ 2022 میں یہ 3.7 فیصد تھا۔ جبکہ دوسری جانب قرضوں کے تناسب میں بھی تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ سالانہ قرضے اب جی ڈی پی کا 8.5 فیصد ہے جو 1970 کے بعد کی دوسری بلند ترین سطح ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق، اب زیادہ تر گھرانے اپنے خرچے پورے کرنے کے لیے قرض لے رہے ہیں جس کی وجہ سے ان کی جانب سے کی جانے والی بچت میں کمی دیکھنے میں آرہی ہے۔ اس وجہ سے لوگوں کو اپنی کمائی کا بیشتر حصہ ان قرضوں کی ادائیگیوں پر خرچ کرنا پڑ رہا ہے۔ نکھل گپتا ایک ماہرِ معاشیات ہیں جو موتی لال فنانشل سروسز نامی فرم سے وابستہ ہیں۔ ان کے مطابق انڈین گھرانوں کے قرضوں کا ایک بڑا حصہ غیر رہن (نان مارگیج) قرضوں پر مشتمل ہے۔ انڈیا میں کل قرضوں میں سے تقریباً آدھے زراعت اور کاروباری نوعیت کے ہیں۔ حیرت انگیز طور پر سنہ 2022 میں انڈیا میں لیے جانے والے غیر رہن (نان مارگیج) قرضے آسٹریلیا اور جاپان سے مماثل تھے۔ ان قرضوں کا تناسب امریکہ اور چین سمیت کئی بڑے ممالک سے زیادہ تھا۔ نکھل گپتا کہتے ہیں کہ کریڈٹ کارڈ، شادی بیاہ، صحت جیسے اخراجات کی مد میں لیے جانے والے قرضے کسی بھی گھرانے کی جانب سے لیے گئے مجموعی قرضوں کا محض 20 فیصد ہیں تاہم ان کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ بڑھتے ہوئے قرضوں کی شرح اور کم ہوتی بچت انڈین معیشت کے بارے میں کیا بتاتی ہے؟ کیا یہ افراطِ زر میں اضافے اور بڑھتی ہوئی مالی مشکلات کی جانب اشارہ کرتی ہے یا پھر یہ ایک بہتر مستقبل کا عندیہ ہے؟ نکھل کے خیال میں انڈین صارفین کے اعتماد میں کسی حد تک اضافہ ہو رہا ہے 'کئی افراد کو امید ہے کہ مستقبل میں ان کی کمائی میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔ یا پھر ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ وہ مستقبل کی فکر کرنے کے بجائے فی الحال زندگی کا بھرپور لطف اٹھانا چاہتے ہیں۔' وہ کہتے ہیں کہ ایسا ممکن ہے کہ لوگوں کا شاید بچت کو لے کر نظریہ بدل رہا ہے۔ تاہم، اس بارے میں کچھ بھی یقین کے ساتھ نہیں کہا جا سکتا ہے۔ مگر آپ مجبوری کی حالت میں لیے گئے قرضوں کے بارے میں کیا کہیں گے؟ بار بار مجبوری کی حالت میں قرض لینے والے افراد کے نادہندہ ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ایسا ہی ہے تو قرض فراہم کرنے والے معاشی مشکلات میں پھنسے افراد کو بھاری تعداد میں قرضے کیوں دے رہے ہیں؟ نکھل کہتے ہیں کہ سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ قرض لینے والوں کے بارے میں زیادہ تفصیلات میسر نہیں ہے۔ کتنے لوگوں نے قرض لیے ہیں؟ وہ کام کیا کرتے ہیں؟ لی گئی رقم کس مقصد کے لیے استعمال کی گئی یا کتنے افراد نے قرض واپس کیے ہیں؟

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

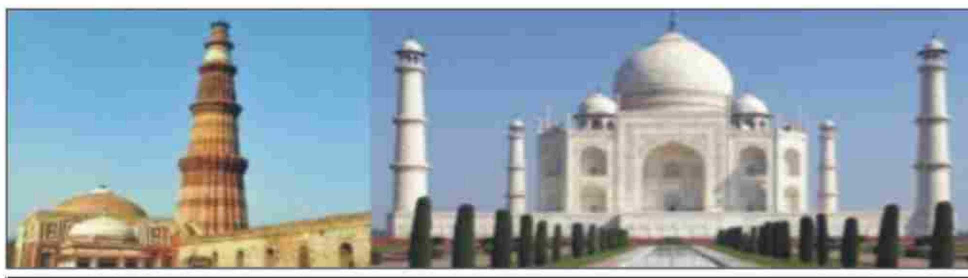

روزنامہ
ورق تازہ
3
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताज़ा
28.April.2024

کانگریس کو مسلم ووٹ چاہیئے، امیدوار کیوں نہیں؟

مہاراشٹر میں مسلمانوں کا سوال!

ممبئی، 27 اپریل (ہ س)۔مہاراشٹر اور بطور خاص ممبئی اور دیگر بڑے شہروں میں جہاں مسلمانوں کی کثیر آبادی والے مسلم علاقوں میں اب یہ سوال گردش کر رہا ہے کہ کانگریس کو مسلم ووٹ چاہئیے، امیدوار کیوں نہیں؟۔ اس سوال نے اس وقت اور شدت اختیار کرلہ جب کانگریس پارٹی کی جانب سے شمالی ممبئی سنٹرل سیٹ سے ورشا گائیکواڑ کو امیدوار بنایا گیا۔ جس کے بعد مسلم علاقوں میں اور بعض مسلم قائدین کی جانب سے اس پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا جارہا ہے اور مسلمانوں کا ایک طبقہ اس سے ناراض ہے کہ اس نشست سے کسی مسلم امیدوار کو ٹکٹ دیا جانا چاہئے تھا۔ مگر کانگریس نے ایسا نہ کرتے ہوئے، یہاں سے ورشا گائیکواڑ کو ٹکٹ دیا۔ بتادیں کہ اس نشست سے ممبئی کانگریس کے ایک سینئر لیڈر عارف نسیم خان کا نام کی چرچہ تھی اور امید کی جارہی تھی کی یہاں سے عارف نسیم کو ٹکٹ دیا جائے گا۔ ورشا گائیکواڑ کو ٹکٹ دیئے جانے کے بعد اب عارف نسیم خان نے انتخابی تشہیری مہم میں حصہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔ اس ضمن میں مہاراشٹر کانگریس کے کارگزار صدر اور سابق کابینی وزیر عارف نسیم خان نے جمعہ کو پارٹی کی طرف سے اپوزیشن بلاک مہاوکاس اگھاڑی کی طرف سے ریاست میں لوک سبھا انتخابات کے لیے کسی بھی مسلم امیدوار کو کھڑا نہ کرنے پر مایوسی کا اظہار کیا اور کانگریس صدر ملکارجن کھرگے کو بتایا کہ وہ انتخابی مہم سے دستبردار ہو رہے ہیں۔ کھڑگے کو لکھے خط میں، خان نے کہا کہ وہ لوک سبھا انتخابات کے بقیہ مراحل کے لیے پارٹی امیدواروں کے لیے مہم نہیں چلائیں گے اور ریاستی کانگریس مہم کمیٹی سے بھی استعفیٰ دے رہے ہیں۔ سابق ریاستی وزیر نے کہا کہ مہاوکاس اگھاڑی، جس میں کانگریس ایک اہم حصہ ہے، نے مہاراشٹر میں ایک بھی مسلم امیدوار کو نامزد نہیں کیا ہے، جس میں 48 لوک سبھا سیٹیں ہیں، جو اتر پردیش (80) کے بعد دوسرے نمبر پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ کئی مسلم تنظیمیں، قائدین اور پورے مہاراشٹر کے پارٹی کارکنان یہ توقع کر رہے تھے کہ کانگریس اقلیتی برادری سے کم از کم ایک امیدوار کو نامزد کرے گی، لیکن بدقسمتی سے ایسا نہیں ہوا۔ اور اب وہ پوچھ رہے ہیں کہ، کانگریس کو مسلم ووٹ چاہئیے، امیدوار کیوں نہیں؟ عارف نسیم نے اپنے خان نے خط میں کہا کہ میں بھی کانگریس پارٹی کے اس غیر منصفانہ فیصلے سے ناراض ہوں۔ اس سے پہلے جب بھی پارٹی نے مجھے گجرات، گوا، کرناٹک، تلنگانہ، مغربی بنگال، مہاراشٹرا اور دیگر ریاستوں میں انتخابی ذمہ داری دی ہے، میں نے اسے احسن طریقے سے اور اپنی پوری کوششوں سے انجام دیا،، انہوں نے کہا کہ میرے پاس مہاراشٹر میں مسلمانوں اوران کی تنظیموں کی طرف سے اس اس ضمن میں اٹھائے جارہے سوالات کہ کسی بھی مسلم امیدوار کو کھڑا کیوں نہیں کیا گیا، کا جواب نہیں ہے اس لیے میں نے لوک سبھا انتخابات 2024 کے دوران پارٹی کے لیے انتخابی مہم میں حصہ نہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ساتھ ہی خان نے کہا کہ وہ مہاراشٹر کانگریس مہم کمیٹی سے بھی استعفیٰ دے رہے ہیں۔

16 ناندیڑ حلقہ لوک سبھا انتخاب میں رائے دھی کی تفصیل

Sr. No.	AC No.	AC Name	Total Voters				Total Voters (Who Voted) 07.00 A.M. To 06.00 P.M.				Voting Percentage			
			Male	Female	Other	Total	Male	Female	Other	Total	Male	Female	Other	Total
1	85	Bhokar	151154	143249	6	294409	103234	89228	1	192463	68.30	62.29	16.67	65.37
2	86	Nanded North	178477	168309	100	346886	113606	97436	12	211054	63.65	57.89	12.00	60.84
3	87	Nanded South	158617	150169	4	308790	109032	72691	0	181723	68.74	48.41	0.00	58.85
4	89	Naigaon	155282	146007	10	301299	97269	83915	1	181185	62.64	57.47	10.00	60.13
5	90	Deglur	156371	147558	14	303943	97100	84532	5	181637	62.10	57.29	35.71	59.76
6	91	Mukhed	155183	141325	8	296516	89613	78958	0	168571	57.75	55.87	0.00	56.85
		Total	955084	896617	142	1851843	609854	506760	19	1116633	63.85	56.52	13.38	60.30

Note : Voting conducted & Completed in free and fair manner.

Abhijit Raut (I.A.S.)
Returning Officer,
16-Nanded Parliamentary Constituency

خام تیل 90 ڈالر فی بیرل کے قریب، پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں مستحکم

نئی دہلی، 27 اپریل (ہ س)۔ عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا سلسلہ جاری ہے۔ برینٹ کروڈ تقریباً 90 ڈالر اور ڈبلیو ٹی آئی کروڈ تقریباً 84 ڈالر فی بیرل ہے۔ تاہم، عوامی شعبے کی تیل اور گیس کی مارکیٹنگ کمپنیوں نے ہفتہ کو پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ انڈین آئل کی ویب سائٹ کے مطابق دہلی میں پٹرول کی قیمت 72.94 روپے، ڈیزل 62.87 روپے، ممبئی میں پٹرول 21.104 روپے، ڈیزل 15.92 روپے، کولکاتہ میں پٹرول 94.103 روپے، ڈیزل 76.90 روپے، چنئی میں پٹرول 75.100 روپے اور ڈیزل 34.92 فی لیٹر پر دستیاب ہے۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں ہفتے کے آخری کاروباری روز برانڈ کروڈ کی قیمت 49.0 ڈالر یا 55.0 فیصد اضافے کے ساتھ 50.89 ڈالر فی بیرل رہی۔ اسی وقت، ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (ڈبلیوٹی آئی) کروڈ $28.0 یا 34.0 فیصد اضافے کے ساتھ $85.83 فی بیرل پر مستحکم ہے۔

پاکستان کا استحصال کرنے والوں سے مذاکرات کرنے کے بجائے نو سال تک قید برداشت کروں گا۔عمران خان

راولپنڈی۔ 27/اپریل۔ایم این این۔جیل میں بند سابق وزیراعظم عمران خان نے ملک کو ''غلام'' کرنے والوں کے ساتھ معاہدے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ مزید نو سال جیل میں رہنے کے لیے تیار ہیں لیکن ان کے ساتھ کبھی معاہدہ نہیں کریں گے۔ پاکستان تحریک انصاف پارٹی کے 28 ویں یوم تاسیس کے موقع پر جمعہ کو جاری کردہ ایک پیغام میں، خان نے کہا کہ ملک پر ''بدترین آمریت'' مسلط کی گئی جو معیشت کی ''تباہ'' کی بنیاد بن رہی تھی۔ انہوں نے ہر فرد سے مطالبہ کیا کہ وہ ملک کو تباہی کی طرف جانے والے اس نزول کو روکنے میں اپنا کردار ادا کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ میرا قوم کے لیے پیغام ہے کہ میں حقیقی آزادی کے لیے کوئی بھی قربانی دوں گا لیکن اپنی یا اپنی قوم کی آزادی پر کبھی سمجھوتہ نہیں کروں گا۔ خان نے کہا کہ انہیں جعلی اور من گھڑت مقدمات'' کی وجہ سے پچھلے نو ماہ سے سلاخوں کے پیچھے رکھا گیا تھا۔ ''اگر مجھے مزید نو سال یا اس سے زیادہ عرصہ جیل میں رہنا پڑے تو میں جیل میں رہوں گا، لیکن میں ان لوگوں سے کبھی معاہدہ نہیں کروں گا جنہوں نے میری قوم کو غلام بنایا ہے۔'' اپریل 2022 میں عدم اعتماد کی تحریک میں اقتدار سے ہٹائے جانے کے بعد سے، 71 سالہ سابق کرکٹر سے سیاست دان بننے والے کو کم از کم چار مقدمات میں سزا سنائی گئی ہے۔ خان متعدد مقدمات میں سزا کے بعد راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں بند ہیں۔ طاقتور فوج سے دستبردار ہونے کے بعد سے، خان کی پارٹی کو کریک ڈاؤن کا سامنا ہے۔ گزشتہ سال خان کی گرفتاری کے بعد پھوٹنے والے 9 مئی کے تشدد کے تناظر میں پارٹی کو گرفتاریوں اور انخلاء کی صورت میں دباؤ کا سامنا کرنا پڑا۔ خان کا پیغام پی ٹی آئی کے رہنما شہر یار آفریدی کے اس دعوے کے فوراً بعد آیا کہ پارٹی بات چیت کرے گی۔ آفریدی نے کہا، ''ہم آرمی چیف، ڈی جی آئی اور فوج سے بات کریں گے کیونکہ وقت کی ضرورت ہے کہ ملک کی سلامتی کو ترجیح دی جائے۔ دونوں جماعتوں کو ''مسترد شدہ لاٹ'' قرار دیتے ہوئے، آفریدی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پارٹی پاکستان کی آزادی اور مستقبل کے لیے آرمی چیف سے بات کرے گی کیونکہ ملک کو خان کی ''ضرورت'' ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں جماعتوں کے پاس صرف ایک آپشن ہے کہ وہ اپنا مینڈیٹ چھوڑ دیں اور پھر پی ٹی آئی فیصلہ کرے گی کہ ان کے ساتھ آگے بڑھنا ہے یا نہیں۔

لڑکیوں کی تعلیم افغانستان کے لیے ضروری ہے۔حامد کرزئی

کابل - 27/اپریل - ایم این این۔ افغانستان کے سابق صدر حامد کرزئی نے ایران کے سفیر اور خصوصی نمائندے حسن کاظمی قومی سے ملاقات کے دوران لڑکیوں کی تعلیم کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ لڑکیوں کی تعلیم افغانستان کے لیے ایک ''اہم مسئلہ'' ہے۔ کرزئی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ خطے میں امن اور استحکام تمام پڑوسی ممالک کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ انہوں نے دیرپا امن اور خوشحالی کے حصول کے لیے علاقائی تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ تاہم، تعلیم اور علاقائی استحکام پر اس طرح کی بات چیت کے باوجود، افغانستان میں جابرانہ پابندیاں برقرار ہیں، خاص طور پر خواتین کے حقوق سے متعلق۔ خواتین کو چھٹی جماعت سے آگے کی تعلیم پر سخت پابندیوں کا سامنا ہے، جو اعلیٰ تعلیم تک ان کی رسائی اور ذاتی ترقی اور ترقی کے مواقع میں رکاوٹ ہے۔ مزید برآں، جابرانہ پالیسیاں خواتین کے روزگار کے مواقع کو محدود کرتی ہیں، انہیں معاشی آزادی اور معاشرے میں مکمل حصہ ڈالنے کی صلاحیت سے محروم کرتی ہیں۔ یہ پابندیاں صنفی عدم مساوات کو برقرار رکھتی ہیں اور ایک زیادہ جامع اور مساوی معاشرے کی جانب افغانستان کی پیش رفت میں رکاوٹ ہیں۔ مزید برآں، اظہار کی آزادی اور آزاد میڈیا تک رسائی افغانستان میں تیزی سے محدود ہوتی جا رہی ہے، جس سے متنوع نقطہ نظر اور تنقیدی معلومات کی ترسیل محدود ہو رہی ہے۔

امریکی ایجنسی ایف سی سی نے چینی ٹیلی کام کیریئرز کو براڈ بینڈ خدمات پیش کرنے سے روک دیا

واشنگٹن۔ 27/اپریل۔ایم این این۔فیڈرل کمیونیکیشن کمیشن نے جمعرات کو کہا کہ وہ چائنا ٹیلی کام، چائنا یونی کام اور چائنا موبائل کے امریکی یونٹوں کو حکم دے رہا ہے کہ وہ ریاستہائے متحدہ میں فکسڈ یا موبائل براڈ بینڈ انٹرنیٹ آپریشن بند کر دیں۔ ایف سی سی نے کہا کہ وہ جمعرات کو منظور کیے گئے نیٹ نیوٹرلٹی آرڈر کی مؤثر تاریخ کے 60 دنوں کے اندر چینی کیریئرز سے خدمات بند کرنے کا مطالبہ کر رہا ہے۔ اس حکم کا اطلاق چینی ٹیلی کام پیسیفک نیٹ ورکس اور اس کی مکمل ملکیتی ذیلی کمپنی کوم نیٹ پر بھی ہوتا ہے۔ کمیشن نے پہلے کمپنیوں کو ٹیلی کمیونیکیشن سروسز فراہم کرنے سے روک دیا تھا اور ان فیصلوں کو امریکی عدالتوں نے برقرار رکھا تھا۔ ایف سی سی کی چیئر جیسکا روزن ورسل نے جمعرات کو کہا کہ کمیشن کے پاس شواہد موجود ہیں کہ چینی ٹیلی کام کیریئر امریکہ میں براڈ بینڈ خدمات فراہم کر رہے ہیں۔ ایف سی سی نے چینی کمپنیوں کو امریکی ٹیلی کمیونیکیشن سروسز فراہم کرنے کے حق کو منسوخ یا مسترد کرنے میں قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیا تھا۔ ایف سی سی نے کہا تھا کہ چینی ٹیلی کام کمپنیاں ''چینی حکومت کے استحصال، اثر ورسوخ اور کنٹرول کے تابع ہیں''۔ چینی ٹیلی کام کمپنیوں نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواستوں کا جواب نہیں دیا۔ ایف سی سی کمشنر جیفری سٹارکس نے کہا کہ چائنا ٹیلی کام کی ویب سائٹ سے پتہ چلتا ہے کہ کمپنی ریاستہائے متحدہ میں 26 نام نہاد انٹرنیٹ ''پوائنٹس آف پریزنس'' چلاتی ہے اور کولیکشن، براڈ بینڈ، آئی پی ٹرانزٹ، اور ڈیٹا سینٹر کی خدمات پیش کرتی ہے۔ ایف سی سی نے عام طور پر ڈیٹا سینٹرز کے اندر واقع پی او پیز تک چینی رسائی کے بارے میں قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیا۔ اسٹارکس نے کہا کہ وہ دوسرے نیٹ ورکس کے ساتھ آپس میں جڑے ہوئے ہیں اور انہیں اہم مقامات اور ڈیٹا سینٹرز تک رسائی حاصل ہے۔ ان خطرات پر گہری نظر ڈالیں جو مخالف فراہم کنندگان ہمارے ڈیٹا اور ڈیٹا سینٹرز کو لاحق ہیں۔ ایف سی سی 2022 سے ان کمزوریوں کا مطالعہ کر رہا ہے جن کے بارے میں اس کا کہنا ہے کہ بارڈر گیٹ وے پروٹوکول کی سلامتی اور سالمیت کو خطرہ ہے، جو کہ انٹرنیٹ کے عالمی روٹنگ سسٹم کا مرکز ہے۔ یہ واشنگٹن کی طرف سے چینی ٹیلی کام کیریئرز کو محدود کرنے کے لیے تازہ ترین کارروائی ہے جس میں انٹرنیٹ ٹریفک کو سنبھالنے والے زیر سمندر کیبلز شامل ہیں۔ ایف سی سینے پہلے چین کی ہواوے ٹکنالوجیز اور زیڈ ٹی ای اور دیگر کمپنیوں کی جانب سے نئے ٹیلی کمیونیکیشن آلات کی منظوری کو یہ کہہ کر روک دیا تھا کہ وہ امریکی قومی سلامتی کے لیے ''ناقابل قبول خطرہ'' ہیں۔

ہنکولی میں کولر میں کرنٹ آنے سے 14 سالہ لڑکے کی موت

ہنکولی، 27 اپریل (ہ س)۔ہنکولی میں کولر کی زد میں آکر 14 سالہ لڑکے کی موت کا ایک چونکا دینے والا واقعہ پیش آیا ہے۔ اس سلسلے میں موصول ہونے والی معلومات کے مطابق، واقعہ سینگاؤں تعلقہ کے سکلی خورد میں پیش آیا۔ مرنے والے لڑکے کا نام گنیش کھلاری ہے۔ موسم گرما چل رہا ہے، گھر میں کولر، اے سی جیسی چیزیں استعمال ہوتی ہیں۔ چونکہ گھر بہت گرم ہورہا تھا، گنیش کولر لگانے گیا اور اس کی جان چلی گئی۔ کولر میں پانی ڈالنے کے بعد گنیش کو بجلی کا شدید جھٹکا لگا۔ گنیش جھٹکے سے زمین پر گر پڑا۔ اس کی آواز سن کر گھر کے لوگ وہاں پہنچ گئے۔ انہوں نے بجلی کی سپلائی بند کردی اور گنیش کو ہسپتال لے گئے۔ لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ سکلی گاؤں میں پیش آنے والے واقعے کے بعد اب ہر طرف غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ گھر میں کولر یا برقی آلات کا استعمال کرتے وقت مناسب خیال رکھنا ضروری ہے۔ بچوں کو ان چیزوں سے دور رکھنا اور ممکنہ خطرے سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔ اگر برقی آلات میں خرابی ہو تو ان کی فوری مرمت کی جائے۔ اس سے ایسے حادثات اور آفات سے بچا جا سکے گا۔ گرمی کی لہر میں اضافہ ہو گیا ہے اور محکمہ موسمیات کی جانب سے کئی مقامات کو خبردار کیا گیا ہے۔ گرمی کی شدت سے بچنے کے لیے پنکھے، اے سی، کولر کا استعمال بھی بڑھ گیا ہے۔ احتیاط کے ساتھ استعمال کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔

سلمان خان فائرنگ کیس

انمول بشنوئی کے خلاف لک آؤٹ سرکلر جاری

ممبئی/ آواز دی وا ئس ممبئی پولیس نے جمعہ کو اداکار سلمان خان کی رہائش گاہ کے باہر 14 اپریل کو ہونے والی فائرنگ کے سلسلے میں جیل میں بند گینگسٹر لارنس بشنوئی کے چھوٹے بھائی انمول بشنوئی کے خلاف ایک لک آؤٹ سرکلر جاری کیا۔ انمول اور لارنس کو مقدمے میں مطلوب ملزم نامزد کیا گیا تھا، جس میں پولیس اب تک چار افراد کو گرفتار کر چکی ہے۔ حملے کے چند دن بعد ممبئی کرائم برانچ کے ذریعہ گرفتار کیے گئے دو ملزمان کے علاوہ، پولیس نے پنجاب سے دو ملزمان کو گرفتار کیا تھا، جن کی شناخت سونو کمار بشنوئی اور انوج کمار تھاپن کے طور پر کی گئی تھی، جنہوں نے اداکار کی رہائش گاہ گلیکسی اپارٹمنٹ میں شوٹنگ میں استعمال ہونے والے دھماکہ خیز مواد کو استعمال کیا تھا۔ عدالت کے سامنے ان کی تحویل کا مطالبہ کرتے ہوئے پولیس نے کہا کہ پہلے دو ملزمین ساگر پال اور وکی گپتا کے کال ریکارڈ کی بنیاد پر پولیس نے بشنوئی اور تھاپن کا سراغ لگایا۔ پولیس کو معلوم ہوا کہ وہ پال اور گپتا کو آتشیں اسلحہ سونپنے پنویل آیا تھا۔ اس معاملے میں مزید معلومات دیتے ہوئے ممبئی پولیس کے ایک اہلکار نے کہا کہ اس معاملے میں پولیس جیل میں بند گینگسٹر لارنس بشنوئی کو اپنی تحویل میں لے سکتی ہے، جو اس وقت گجرات کی سابرمتی جیل میں بند ہے۔ پولیس اس کے خلاف مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ کو لاگو کرنے پر بھی غور کر رہی ہے۔ سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کے بعد لارنس کے چھوٹے بھائی انمول بشنوئی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے فائرنگ کی ذمہ داری قبول کی اور تحقیقات میں ان کے ملوث ہونے کا بھی انکشاف ہوا ہے۔ جس کے بعد ممبئی پولیس نے ایل او سی جاری کر دیا ہے۔ انمول اور لارنس بشنوئی کو کیس میں مطلوب ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ لارنس بشنوئی گینگ کے کہنے پر دو افراد نے اداکار سلمان خان کی رہائش گاہ کے باہر پانچ راؤنڈ فائرنگ کی۔ اداکار سلمان خان 1998 میں راجستھان میں بشنوئی برادری کے مقدس مانے جانے والے کالے ہرن کا شکار کرنے کے بعد سے لارنس بشنوئی کے ریڈار پر ہیں۔ برسوں کے دوران، بشنوئی نے اداکار کو دھمکیاں جاری کیں اور ان سے اس واقعے کے لیے معافی مانگنے کو کہا۔ بصورت دیگر سنگین نتائج کا سامنا کرنے کی وارننگ دی۔

اجمیر میں محمدی مدینہ مسجد کے امام کا پیٹ پیٹ کر قتل

علاقہ کے لوگوں میں سخت غم و غصہ

اجمیر: 27/اپریل: راجستھان کے شہر اجمیر میں پیش آنے والے ایک سنسنی خیز واقعہ میں ایک مسجد کے امام کو پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق ہفتہ کے روز علی الصبح رام گنج تھانہ علاقے میں واقع ایک مسجد میں گھس کر امام کو قتل کر دیا گیا۔ قتل کی وجوہات فی الحال معلوم نہیں ہو سکیں۔ معاملہ کی اطلاع موصول ہونے پر راج گنج تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچی۔ اس واقعہ سے علاقہ کے لوگوں میں سخت غم و غصہ پایا جاتا ہے، جنہوں نے پولیس سے قاتلوں کو جلد تلاش کرنے اور سخت کارروائی عمل میں لانے کا مطالبہ کیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق صبح تقریباً 3 بجے خان پورہ کنچن نگر میں واقع محمدی مدینہ مسجد میں تین نقاب پوش بدمعاش داخل ہوئے اور امام مولانا محمد ماہر کو لاٹھیوں سے پیٹ پیٹ کر قتل کر دیا۔ واقعہ کے وقت مولانا کے ساتھ پانچ چھ بچے بھی موجود تھے جنہیں حملہ آوروں نے ڈرا دھمکا کر وہاں سے باہر کر دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے مولانا محمد ماہر کی لاش کو جواہر لعل نہرو اسپتال کے سرد خانہ میں رکھوا دیا ہے۔ رام گنج تھانے کے افسر روندر سی ٹی وی کے فوٹیج کھنگالنے میں مصروف ہیں تا کہ حملہ آوروں کے بارے میں سراغ مل سکے۔ اتر پردیش کے رام پور کے رہنے والے محمد ماہر (52) گزشتہ سات سال سے یہاں درس و تدریس کے فرائض ادا کر رہے تھے۔ گزشتہ سال اکتوبر میں مسجد کے امام کی وفات کے بعد مولانا محمد ماہر امامت کی ذمہ داری بھی سنبھالنے لگے۔ پولیس کے اعلیٰ حکام بھی موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ پولیس حملہ آوروں اور قاتلوں کی تلاش میں مصروف ہے۔ ایک اور اطلاع کے مطابق ریاست راجستھان کے اجمیر میں پیش آئے وحشیانہ واقعہ میں مسجد کے امام صاحب کا قتل کر دیا گیا۔ یہاں موصولہ اطلاعات کے مطابق ہفتہ کی صبح رام گنج پولیس اسٹیشن کے حدود میں واقع ایک مسجد میں گھس کر امام صاحب کی جان لے لی گئی۔ ذرائع کے مطابق صبح تقریبا تین بجے خان پورہ کنچن نگر میں واقع محمدی مدینہ مسجد میں تین نقاب پوش حملہ آور داخل ہوئے اور انہوں نے وہاں کے امام مولانا محمد ماہر کا لاٹھیوں سے حملہ کر کے قتل کر دیا۔ اتر پردیش کے رامپور سے تعلق رکھنے والے 52 سالہ امام صاحب گزشتہ سات سال سے اس مسجد میں درس و تدریس کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ وہ مسجد کے ہی کمرے میں رہا کرتے تھے۔ گزشتہ سال ماہ اکتوبر میں مسجد کے امام صاحب کے انتقال کے بعد مولانا محمد ماہر امامت کے فرائض بھی انجام دے رہے تھے۔ قتل کی وجوہات کا فوری طور پر پتہ نہیں چل سکا اس واقعہ کے بعد علاقے کے عوام میں برہمی کی لہر پائی جاتی ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں کیس درج کر لیا ہے اور چھان بین کر رہی ہے۔

رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج میں پرنسپل سید زاہد علی کا استقبال

بھیونڈی: 27/اپریل (شارف انصاری):-معروف علمی و ادبی شخصیت تھانہ میونسپل کارپوریشن اسکول نمبر 17 ممبرا کے پرنسپل سید زاہد علی، معروف صحافی انوارالحق خان اور سماجی کارکن توصیف کوکاٹے صاحبان کی کوکن مسلم ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر انصرام جاری رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج، بھیونڈی آمد پر پرخلوص استقبال کیا گیا۔ وائی سی ایم او یو اسٹڈی سینٹر کے کوآرڈینیٹر عبدالعزیز انصاری نے مہمانان کی پزیرائی کرتے ہوئے انھیں تحائف اور گل پیش کیا نیز رئیس ہائی اسکول و جونیر کالج بھیونڈی میں ان کی تشریف آوری پر مسرت کا اظہار کیا۔ واضح ہو کہ اس خصوصی ملاقات میں مہمانان نے اسکول عمارت کا دورہ بھی کیا۔ اسکول میں قائم کردہ دارالمطالعہ، اردو بسیرا آڈیٹوریم، آڈیو ویزول روم، ڈرائنگ ہال، سائنسی تجربہ گاہیں اور دیواروں پر لگے ہوئے چارٹس وغیرہ کو دیکھ کر خوشی کا اظہار کیا۔ ادارے کے تئیں اپنے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور رئیس ہائی اسکول و جونیر کالج کو ایک مثالی ادارہ بتاتے ہوئے انتظامیہ، پرنسپل اور اسٹاف کو مبارک باد پیش کی۔

پی ٹی آئی نے انتخابات میں دھاندلی کے خلاف ملک گیر احتجاج کیا

اسلام آباد۔ 27/اپریل۔ایم این این۔ پاکستان تحریک انصاف نے جمعے کے روز عام اور ضمنی انتخابات میں مبینہ دھاندلی کے خلاف اور اپنے نظر بند بانی عمران خان کی رہائی کے لیے ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے کیے جب کہ مختلف حصوں میں پارٹی کارکنوں کے خلاف پولیس کے کریک ڈاؤن کی اطلاعات ہیں۔ جیوٹی وی کی رپورٹ کے مطابق، عمران خان کی قیادت والی پارٹی کے مطابق، پنجاب پولیس نے پی ٹی آئی کے درجنوں کارکنوں کو گرفتار کیا ہے اور احتجاج کو ناکام بنانے کے لیے ان کے گھروں اور دفاتر پر چھاپے مارے ہیں۔ پی پی 151 سے پی ٹی آئی کے ٹکٹ ہولڈر ملک حماد علی اعوان کے ڈیرے پر پولیس نے چھاپہ مارا۔ پی پی 149 کے ٹکٹ ہولڈر حافظ ذیشان کے الیکشن آفس میں پولیس اہلکار بھی پہنچ گئے۔ ذرائع کے مطابق لاہور کے شاہدرہ میں ٹکٹ ہولڈر یاسر گیلانی کے گھر پر بھی پولیس نے چھاپہ مارا۔ پی ٹی آئی نے لاہور کے شاہدرہ، گارڈن ٹاؤن اور دیگر علاقوں میں احتجاجی ریلیاں نکالیں۔ اسلام آباد میں صحافیوں سے بات چیت کے دوران پی ٹی آئی کے چیئرمین گوہر علی خان نے الزام لگایا کہ ان کی پارٹی کے 28ویں یوم تاسیس کے موقع پر ان کا ساؤنڈ سسٹم اور کرسیاں اٹھالی گئیں۔ پی ٹی آئی کو ہرانے کے لیے ہر جگہ دھاندلی کی گئی۔ فیصل آباد میں پولیس نے پی ٹی آئی کی احتجاجی ریلی کو سمندری روڈ پر روک کر ایم این اے چنگیز خان کاکڑ، ایم پی اے شیخ شاہد جاوید اور دیگر کو گرفتار کرلیا۔ ایکس کو لے کر، پی ٹی آئی رہنما حماد اظہر نے الزام لگایا کہ لاہور پولیس نے ان کے حلقے سے ایک 12 سالہ لڑکے سمیت ان کے کم از کم 12 کارکنوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ پی ٹی آئی کے آفیشل ایکس ہینڈل پر شیئر کی گئی ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں، سابق حکمران جماعت نے 12 سالہ بچے کی گرفتاری پر پنجاب پولیس کے سربراہ اور وزیر اعلیٰ مریم نواز کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ پی ٹی آئی نے پورے خیبر پختونخوا میں بڑے پیمانے پر احتجاج اور دھرنے دیے، جہاں پارٹی برسر اقتدار ہے۔ ڈی آئی خان میں پی ٹی آئی کے کارکنوں کی بڑی تعداد نے پریس کلب کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ پی ٹی آئی نے پشاور، مردان، صوابی اور صوبے کے دیگر شہروں میں بھی ریلیاں نکالیں۔ کراچی میں تحریک انصاف نے راشد منہاس روڈ پر احتجاجی ریلی نکالی۔ ریلی کی قیادت پی ٹی آئی سندھ چیپٹر کے صدر حلیم عادل شیخ کر رہے تھے۔ چار مینار چورنگی پر جلسے سے خطاب کرتے ہوئے شیخ نے کہا: قوم نے ہمیں پی ٹی آئی کے بانی کو آزاد کرنے کے لیے ووٹ دیا۔ ہمارا احتجاج کپتان کی رہائی اور مینڈیٹ کی چوری کے خلاف ہے۔ بندرگاہی شہر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، پی ٹی آئی رہنما عمر ایوب خان نے اپنی پارٹی کے کارکنوں کے خلاف ''ظلم'' کے لیے پنجاب کے آئی جی پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ پنجاب محسن رضا نقوی نے ماضی میں پی ٹی آئی کو نشانہ بنایا لیکن اب آئی جی پنجاب وہی کر رہے ہیں۔ ایوب نے کہا کہ وہ پی ٹی آئی کے بانی اور سابق حکمران جماعت کے دیگر قید رہنماؤں اور خواتین کارکنوں کی رہائی کے لیے احتجاج کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں پی ٹی آئی نے کوئٹہ میں احتجاج ریکارڈ کرایا جہاں پی ٹی آئی کے کارکنوں اور رہنماؤں کی بڑی تعداد نے ریلی نکالی۔ دریں اثنا، پی ٹی آئی کے بانی چیئرمین عمران خان نے عوام پر زور دیا کہ وہ 'غلامی کی طوق' توڑ کر حقیقی آزادی کے حصول کے لیے اٹھ کھڑے ہوں، کیونکہ آزادی کبھی بھی سونے کی تختی پر تحفے میں نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا کہ غلام قوم کا کوئی مستقبل نہیں ہوتا اس لیے وہ اپنی قوم اور حقیقی آزادی کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں لیکن قوم کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑنے والوں سے کوئی معاہدہ نہیں کریں گے۔ پی ٹی آئی کے بانی چیئرمین نے دنیا سے غلامی کے خاتمے کا سہرا اسلام کو دیا کیونکہ اسلام نے آزادی کی حیثیت اور اہمیت کو ترجیح دی ہے۔

اقلیتوں کے خلاف پاکستان کا انسانی حقوق کا ریکارڈ جانچ کے دائرے میں۔رپورٹ

واشنگٹن ڈی سی۔ 27/ اپریل۔ ایم این این۔ امریکی محکمہ خارجہ کی جانب سے انسانی حقوق کے طریقوں پر 2023 کی کنٹری رپورٹس کے اجراء کے بعد پاکستان کو بین الاقوامی مذمت کا سامنا ہے، جس نے ملک کے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، خاص طور پر مذہبی اقلیتوں کے خلاف ہونے والے مایوس کن ریکارڈ پر روشنی ڈالی۔ اصلاحات اور احتساب کے مطالبات کے باوجود، پاکستان کمیونٹیز کے ساتھ جھگڑا جاری رکھے ہوئے ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ کی رپورٹ میں پاکستان میں مذہبی اقلیتوں کے خلاف تشدد کے رجحان پر روشنی ڈالی گئی ہے، جس میں جبری تبدیلی مذہب، کم عمری اور جبری شادیوں اور ہجوم کے حملوں کا سلسلہ بلا روک ٹوک جاری ہے۔ ہندوؤں، عیسائیوں، سکھوں اور بدھسٹوں سمیت متنوع مذہبی برادریوں کا گھر ہونے کے باوجود، پاکستان اپنے حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد کر رہا ہے، اقلیتی گروہوں کو ہدف بنا کر تشدد اور امتیازی سلوک کا سامنا ہے۔ پاکستان نے سال 2023 میں مذہبی اقلیتوں کے خلاف تشدد کے 193 واقعات دیکھے، جن میں عیسائی، احمدی، ہندو اور سکھ سب سے زیادہ نشانہ بنائے گئے۔ فرقہ وارانہ حملوں میں، جس کے نتیجے میں 35 افراد ہلاک ہوئے، جن میں اکثریت اقلیتی برادریوں سے تھی۔

چین کی تبتی نوجوانوں کی فوجی بھرتی

الحاق اور اونچائی پر تعیناتی کی حکمت عملی

بیجنگ۔ 27/اپریل۔ایم این این۔چین کی پیپلز لبریشن آرمی نے تبتی نوجوانوں کے لیے لازمی فوجی سروس نافذ کی ہے، جس کا مقصد تبتی ثقافت کو کمزور کرنا اور تبتیوں کو غالب ہان چینی ثقافت میں شامل کرنا ہے۔ یہ اقدام تبتی بھرتیوں کو ہندوستان کے ساتھ اونچائی والے سرحدی علاقوں میں تعینات کرنے کا مقصد بھی پورا کرتا ہے، جہاں وہ باقاعدہ چینی فوجیوں کے مقابلے میں سخت حالات کے لیے زیادہ موزوں ہیں۔ چینی حکومت 8ویں جماعت سے شروع ہونے والے تمام طلباء سے فوجی تربیت میں حصہ لینے کا مطالبہ کرتی ہے، اور اس کی تعمیل کرنے سے انکار کے نتیجے میں وظائف، اعلیٰ تعلیم کے مواقع اور دیگر فوائد تک رسائی ختم ہو جاتی ہے۔ پی ایل اے فعال طور پر تبتیوں کو بھرتی کرتا ہے، تبتی بھرتی کرنے والوں کے لیے عمر کی بالائی حد کو بڑھاتا ہے اور تبتی کاؤنٹیوں میں نوجوانوں کا ڈیٹا اکٹھا کرتا ہے۔ اس بھرتی مہم کا مقصد تبتیوں کو ''چینی اقدار'' کی تعلیم دے کر چین کے ساتھ انضمام کو فروغ دینا اور ان فوجیوں کو محفوظ بنانا ہے جو اونچائی پر اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں۔ تاریخی طور پر، تبتی فوج کو 1950 میں پی ایل اے کے ہاتھوں شکست ہوئی، جس کے نتیجے میں 17 نکاتی معاہدہ ہوا، جس میں تبتی فوج کا پی ایل اے میں انضمام شامل تھا۔ تاہم، مکمل انضمام کا امکان'' ہان شاونزم'' اور تبتیوں کے خلاف تعصب کی وجہ سے کبھی نہیں ہوا۔ سی آئی اے کی ایک غیر منقسم رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ 1980 سے پہلے تبتی بھرتی کرنے والوں کو منتخب کرنے میں سماجی طبقے کا بنیادی عنصر تھا، لیکن ڈینگ ژیاؤپنگ کی ''اوپن ڈور پالیسی'' نے تبدیلیاں لائیں، تعلیم کو ترجیح دی اور تبتی بھرتی کرنے والوں اور چینی اساتذہ کے درمیان زبان کی رکاوٹ کو کم کیا۔ پی ایل اے تبتی نوجوانوں کو سردیوں کے مہینوں میں بھرتی کرتا ہے جب کھیت کا کام سست ہو جاتا ہے، جس میں 18 سال یا اس سے زیادہ عمر، کم از کم قد اور وزن، اور طبی امتحان پاس کرنا شامل ہے۔ تاہم، خدمات کے بعد مستقبل کے مواقع کی کمی کی وجہ سے بھرتی ہونے والوں کی تعداد کم ہو رہی ہے۔ چین کی فوج وادی چمبی جیسے تزویراتی لحاظ سے اہم علاقوں میں ملیشیا کے نئے یونٹ بنا رہی ہے، نوجوان تبتی مردوں کو پروپیگنڈے کے مقاصد اور سرحدی کاموں کے لیے بھرتی کر رہی ہے۔ تبتی اسکول کے بچوں کو بھی گرمیوں کی چھٹیوں کے دوران لازمی فوجی تربیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس کا مقصد تبتی ثقافت سے ان کا تعلق کمزور کرنا اور کمیونسٹ پارٹی کے نظریے کو جنم دینا ہے۔

ماہور تعلقہ میں طوفانی ہواؤں کے ساتھ بارش

موضع گونڈوڑسا، وائی بازار، وانوڑ علاقوں میں بھی شدید نقصان

ماہور:28/اپریل (ورقِ تازہ نیوز) ماہور تعلقہ میں موسم کی تبدیلی کی وجہ سے گزشتہ دو مہینوں سے غیر موسمی بارش، ژالہ باری اور طوفانی ہواؤں کا سلسلہ وقفہ وقفہ سے جاری ہے۔ 27 اپریل کی شب بھی صرف 10 تا 15 منٹ کی طوفانی ہواؤں، بارش کی وجہ سے گونڈوڑسا، وائی بازار، ماہور اور وانوڑ سرکل کے کئی گاؤں میں واقع گھروں کے ٹین شیڈ اُڑ گئے اور بڑے پیمانے پر نقصان ہوا۔ تفصیلات کے مطابق ماہور تعلقہ میں گزشتہ دو مہینوں سے غیر موسمی بارش اور طوفانی ہواؤں سے کسانوں اور وہاں کے باشندوں کا کافی نقصان ہوا ہے۔ گزشتہ شب ہونے والی بارش اور طوفانی ہواؤں سے کئی مکانوں کے ٹین شیڈ اُڑ گئے، اس کے علاوہ کئی درخت ٹوٹ گئے۔ کسانوں کی جانب سے اُگائی گئی تور کی فصل بارش کی وجہ سے کافی زیادہ متاثر ہوئی۔ دیہاتوں میں کسانوں کی جانب سے اُگائی گئی دیگر فصلوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ ایسی اطلاع بھی ملی ہے کہ ایک مکان کی ٹین شیڈ طوفانی ہواؤں کے باعث اُڑ کر ایک کار سے جا ٹکرائی، جس کی وجہ سے کار کے شیشے ٹوٹ کر چکنا چور ہو گئے۔ ماہور تعلقہ کے کئی گاؤں میں طوفانی ہواؤں اور شدید بارش کی وجہ سے کسانوں کے لگائے گئے سولار سسٹم کی پلیٹیں بھی ٹوٹ گئیں۔ اس طرح موسم کی تبدیلی کی وجہ سے دوسرے دن شدید دھوپ کا اثر بھی دیکھنے کو ملا اور کئی دیہاتیوں کو گرمی کی تمازت کے باعث اُلٹیوں اور دستوں کی شکایت ہونے کی وجہ سے دیہی اسپتال میں مریضوں کی کافی تعداد دیکھی گئی۔ واضح رہے کہ ماہور تعلقہ میں گزشتہ دو مہینوں سے کئی مرتبہ ژالہ باری بھی ہوئی۔ طوفانی ہواؤں اور بارش کی وجہ سے دیہاتوں اور کسانوں کا بڑے پیمانے پر نقصان بھی ہوا۔ جس کی وجہ سے حکومت کی جانب سے فوری طور پر سروے کر کے مالی امداد کرنے کا مطالبہ متاثرہ کسانوں اور دیہاتیوں کی جانب سے کیا جا رہا ہے۔

گوپال واڑی میں سرقہ کی واردات

3 لاکھ 45 ہزار روپئے کا مال چوری

ناندیڑ:28/اپریل (ورقِ تازہ نیوز) دیہی پولیس اسٹیشن کے حدود میں گوپال چاوڑی تعلقہ ناندیڑ میں واقع اشوک نگر علاقہ کے ایک گھر میں قفل شکنی کرتے ہوئے سارقین نے الماری میں موجود سونے چاندی کے زیورات مالیت 3 لاکھ 45 ہزار روپے چوری کر لیے۔ یہ واردات 25 اپریل کی شب پیش آئی۔ نرسنگھ راؤ دتیا نامی 52 سالہ شخص ایک کام کے سلسلے میں اپنے افراد خانہ کے ہمراہ لیبر کالونی گیا ہوا تھا اُس کے گھر کو قفل دیکھ کر سارقین نے منصوبہ بند طریقے سے 25 اپریل کی شب تالا توڑ کر الماری میں رکھے ہوئے سونے کے زیورات مالیت 3 لاکھ 45 ہزار روپے چوری کر لیے۔ اس معاملہ میں دیہی پولیس اسٹیشن میں نامعلوم سارقین کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ مزید تحقیقات سب انسپکٹر کدم کر رہے ہیں۔

سچکھنڈ ایکسپریس کی روٹ عارضی طور پر تبدیل

ناندیڑ:28/اپریل (ورقِ تازہ نیوز) شمال ریلوے کے مطابق کسان آندولن کی وجہ سے امرتسر۔ ناندیڑ سچکھنڈ ایکسپریس کی روٹ میں تین یوم کے لیے عارضی طور پر تبدیلی کی گئی ہے، جس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔ (۱) ناندیڑ سے بتاریخ 28 و 29 اور 30 اپریل 2024ء کو روانہ ہونے والی ٹرین نمبر 12715 ناندیڑ۔ امرتسر سچکھنڈ ایکسپریس تبدیل شدہ روٹ پر روانہ ہوگی اور پانی پت، کرنال، کروشیتر، امبالہ کینٹ، راج پور، سرہند کھنا ریلوے اسٹیشن پر توقف کرے گی۔ (۲) امرتسر سے بتاریخ 29 اور 30 اپریل اور 1 مئی 2024ء کو روانہ ہونے والی ٹرین نمبر 12716 امرتسر۔ ناندیڑ سچکھنڈ ایکسپریس تبدیل شدہ روڈ سے روانہ ہوگی اور پانی پت، کرنال، کروشیتر، امبالکہ کینٹ، راج پورہ، سرہند، کھنا ریلوے اسٹیشن پر رُکے گی۔

لوک سبھا انتخابات 2024ء: ناندیڑ حلقہ اسمبلی شمال کے کچھ پولنگ بوتھ پر ہوئی ووٹنگ کی تفصیل

	Nanded North										
301	Bhanumati Verma Balak Mandir Shiwaji Nagar	M	450	416	0	866	275	215	0	490	56.58
302	Jijamata Primary School	M	672	640	0	1312	424	384	0	808	61.59
303	Jijamata Primary School Fulenagar	M	277	301	0	578	181	184	0	365	63.15
304	Ikhra Urdu High School Imran Colony Hall No 1	M	686	632	0	1318	460	394	0	854	64.8
305	Gulshan E Atkal Urdu primary School Room no 1 Guljarbag	M	534	511	0	1045	364	397	0	761	72.82
306	Gulshan E Atkal Urdu primary School Room no 1A Guljarbag	M	533	461	0	994	402	305	0	707	71.13
307	Ikhra Urdu High School Imran Colony Nanded Hall No 2	M	575	469	0	1044	406	312	0	718	68.77
308	Ikhra Urdu High School Imran Colony Nanded Hall No 2 A	M	504	459	0	963	363	335	0	698	72.48
309	Ikhra Urdu High School Imran colony Nanded Hall no 3	M	689	605	0	1294	497	416	0	913	70.56
310	Ikhra Urdu High School Imran colony Nanded Hall no 3 A	M	702	644	0	1346	515	441	0	956	71.03
311	Gulshan E Atkal Urdu primary School Room no 2 Guljarbag	M	442	403	0	845	312	245	0	557	65.92
312	Gulshan E Atkal Urdu primary School Room no 2A Guljarbag	M	423	366	0	789	310	246	0	556	70.47
313	Ikhra Urdu High School Imran Colony Room No 4	M	586	554	0	1140	419	351	0	770	67.54
314	Ikhra Urdu High School Imran Colony Room No 4 A	M	616	555	0	1171	435	356	0	791	67.55
315	NWCMC school Haidar bag room no 2	M	436	397	0	833	331	266	0	597	71.67
315A	NWCMC school Haidar bag room no 4 Class 3rd	A	406	364	0	770	286	245	0	531	68.96
316	Hazrat Fatma Girls Urdu School Class 7	M	642	572	0	1214	462	423	0	885	72.9
317	NWCMC school Haidar bag room no 3	M	558	468	0	1026	387	278	0	665	64.81
318	Zakeer Hussain Primary School Rahematanagar	M	440	410	0	850	314	294	0	608	71.53
319	Zakeer Hussain Primary School Rahematanagar Room No.2	M	717	630	0	1347	493	428	0	921	68.37
320	Zakeer Hussain Primary School Rahematanagar	M	565	541	0	1106	422	353	0	775	70.07
321	Zakeer Hussain Primary School Rahematanagar Room No.4	M	765	694	0	1459	545	439	0	984	67.44
322	Zilha Parishad Urdu Primary School Rahematanagar East Side	M	754	651	0	1405	527	399	0	926	65.91
323	Zilha Parishad Urdu Primary School Rahematanagar East Side	M	666	629	0	1295	510	438	0	948	73.2
324	Hajrat Umar faruq urdu High school mohsin colony class 10 th	M	660	635	0	1295	444	398	0	842	65.02
325	Hajrat Umar faruq urdu High school mohsin colony class 9 th	M	789	689	0	1478	574	501	0	1075	72.73
	Nanded North										
326	Hajrat Umar faruq urdu High school mohsin	M	733	678	0	1411	511	414	0	925	65.56
327	Hazrat Fatema Girls School Irfan Nagar Nanded hall No 2	M	596	571	0	1167	399	299	0	698	59.81
328	Hazrat Fatema Girls Urdu School Irfan Nagar Nanded Room No 3	M	671	589	1	1261	408	312	0	720	57.1
329	Hazrat Fatema Girls Urdu School Irfan Nagar Nanded Room No 4	M	778	649	0	1427	476	414	0	890	62.37
330	Hazrat Fatema Girls Urdu School Irfan nagar Nanded Room no 5	M	566	563	0	1129	443	396	0	839	74.31
331	Hazrat Fatema Girls Urdu School Irfan nagar Nanded Room no 5 A	M	570	517	0	1087	449	359	0	808	74.33
332	Islahul Alam Madhyamik Boys School Qudwai Nagar beside East side of Mukheet Function Hall Room No. 1	M	725	716	0	1441	547	476	0	1023	70.99
333	Islahul Alaml Madhyamik Boys School Qudwai Nagar beside East side of Mukheet Function Hall Room No. 2	M	620	585	0	1205	455	377	0	832	69.05
334	IslahulAlaml Madhyamik Boys School Qudwai Nagar beside East side of Mukheet Function Hall Room No. 3	M	608	581	0	1189	426	408	0	834	70.14
335	Islahul Alam Madhyamik Boys School Qudwai Nagar beside North side of Mukheet Function Hall Room No. 4	M	522	489	0	1011	366	292	0	658	65.08
336	Islahul Alam Madhyamik Boys School Qudwai Nagar beside North side of Mukheet Function Hall Room No. 5	M	735	679	0	1414	514	405	0	919	64.99
337	Indira Gandhi Ded College Urdu Madhyam Tiar Board Nanded	M	620	587	0	1207	453	411	0	864	71.58
338	NWCMC School No 12 haidarbagh Room no 3	M	588	539	0	1127	405	345	0	750	66.55
339	Al Rahemat Anglo Urdu School Umar Colony Room no. 1	M	468	409	1	878	308	246	0	554	63.1
340	Al Rahemat Anglo Urdu School Umar Colony Room no. 2	M	692	618	0	1310	410	396	0	806	61.53
341	Al Rahemat Anglo Urdu School Umar Colony Room no. 3	M	747	710	0	1457	500	405	0	905	62.11
342	Indira Gandhi Adhyapak Vidyalay Hall No. 1 Tyre	M	709	694	0	1403	494	402	0	896	63.86
343	Indira Gandhi Adhyapak Vidyalay Hall No. 2 Tyre	M	438	424	0	862	260	222	0	482	55.92
344	Modern Urdu Primary school Room no 2 Pakija Nagar	M	400	436	0	836	307	265	0	572	68.42
345	Modern Urdu Primary school Room no 3 Pakija Nagar	M	392	411	0	803	284	256	0	540	67.25

نوٹ: آئندہ شمارہ میں دیگر پولنگ بوتھ پر ہوئی رائے دہی کی تفصیلات شائع کی جائیں گی۔

ول جیکس کی طوفانی سنچری، بنگلورو نے گجرات ٹائٹنز کو نو وکٹوں سے ہرایا

احمد آباد: ول جیکس کی ناٹ آوٹ طوفانی سنچری (100) اور وراٹ کوہلی کی شاندار نصف سنچری (74) کی بدولت رائل چیلنجرز بنگلور نے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے 45ویں میچ میں آج گجرات ٹائٹنز کو نو وکٹوں سے شکست دے دی۔ 201 رنز کے ہدف کے تعاقب میں کپتان فاف ڈو پلیسس اور وراٹ کوہلی کی جوڑی نے پہلی وکٹ کے لیے 40 رنز جوڑے۔ فاف ڈو پلیسس 12 گیندوں پر 24 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد ول جیکس نے طوفانی انداز میں بلے بازی کی اور 41 گیندوں میں پانچ چوکے اور 10 چھکے لگا کر شاندار ناٹ آوٹ 100 رنز بنائے۔ وہیں کوہلی نے بھی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 44 گیندوں پر چھ چوکوں اور تین چھکوں کی مدد سے ناٹ آوٹ 70 رنز بنائے۔ بنگلورو نے 16 اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر 206 رنز بنا کر نو وکٹوں سے میچ جیت لیا۔ گجرات ٹائٹنز کی جانب سے واحد وکٹ سائی کشور نے حاصل کی۔ یہ بنگلورو کی 10 میچوں میں تیسری جیت ہے۔ اس سے قبل سائی سدرشن ناٹ آوٹ (84) اور شاہ رخ خان (58) کی نصف سنچریوں کی بدولت گجرات ٹائٹنز نے رائل چیلنجرز بنگلور کو جیت کے لیے 201 رنز کا ہدف دیا۔ آج نریندر مودی اسٹیڈیم میں رائل چیلنجرز بنگلور کے کپتان فاف ڈو پلیسس نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے آئی گجرات کی ٹیم کی شروعات اچھی نہیں تھی اور اس نے پہلے ہی اوور میں ہی اوپنر ریدھیمان ساہا (5) کا وکٹ گنوادیا۔ اس کے بعد کپتان شمن گل (16) پویلین لوٹ گئے۔ سائی سدرشن اور شاہ رخ خان کی جوڑی نے اننگز کو سنبھالا اور تیسرے وکٹ کے لیے 86 رنز کی شراکت داری کی۔ شاہ رخ خان نے 30 گیندوں میں تین چوکے اور پانچ چھکے لگا کر (58) رنز بنائے۔ سائی سدرشن نے 49 گیندوں میں آٹھ چوکے اور چار چھکے لگا کر 84 رنز کی ناٹ آوٹ اننگز کھیلی۔ ڈیوڈ ملر 19 گیندوں پر 26 رنز بنانے کے بعد ناٹ آوٹ رہے۔ گجرات ٹائٹنز نے مقررہ 20 اوورز میں تین وکٹوں پر 200 رنز بنائے۔ رائل چیلنجرز بنگلور کی جانب سے سوپنل سنگھ، محمد سراج اور گلین میکسویل نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

آئین و جمہوریت کے تحفظ کے لیے یہ الیکشن بہت اہم ہے: شرد پوار

ساسوڈ: 28 اپریل: آج مودی صاحب اور ان کے لوگ جس طرح ملک چلا رہے ہیں اسے دیکھ کر بہت تشویش ہوتی ہے۔ نریندر مودی آمریت کے راستے پر چل پڑے ہیں۔ وہ جمہوریت کو ختم کر رہے ہیں۔ مگر انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ ہم جمہوریت و آئین کے محافظ لوگ ہیں، ہم ڈکٹیٹر کو پتھر کی طرح نکال کر کنارے لگا دیں گے۔ یہ باتیں این سی پی-ایس پی کے قومی صدر شرد پوار نے کہی ہیں۔ وہ یہاں پارٹی کی لوک سبھا امیدوار سپریا سولے کے لیے منعقدہ ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر شرد پوار نے کہا کہ یہ الیکشن اس سے قبل کے دیگر تمام الیکشنوں سے بالکل الگ ہے۔ یہ الیکشن ایک ایسا الیکشن ہے جو فیصلہ کرے گا کہ ملک کو کس طریقے سے چلایا جائے گا۔ آج جس طرح سے مودی صاحب اور ان کے ساتھی ملک کو چلا رہے ہیں، اس کو دیکھ کر میں پریشان ہوں۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی پونے آئیں گے۔ وہ پونے کے لوگوں کو سلام کرتے ہوئے اپنی تقریر کا آغاز کریں گے۔ وہ دہلی میں کہتے ہیں کہ شرد پوار نے کسانوں کی مدد کی۔ وہ بارامتی آ کر کہتے ہیں کہ وہ میری انگلی پکڑ کر سیاست میں آئے۔ اور پھر 8 ماہ بعد ہی انتخاب میں وہ علاحدہ زبان کا استعمال کرنے لگے ہیں۔ جبکہ ایک لیڈر کے زبان و بیان میں کوئی فرق نہیں ہونا چاہئے۔ نریندر مودی نے وزیر اعظم کے عہدے کو پامال کر دیا۔ شرد پوار نے کہا کہ پورندر پور کے لوگ ہمیشہ میرا ساتھ دیتے ہیں۔ کیا پنچایت، ضلع پریشد، نگر پریشد کے انتخابات ہوئے؟ لوک سبھا اور ودھان سبھا کے انتخابات نہ کرانے کی بدنیتی بھی یہ حکومت سوچ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چار سو پار کا مطلب بس یہ ہے کہ وہ جو چاہیں وہ کر سکیں۔ وہ 400 سیٹیں چاہتے ہیں کیونکہ وہ آئین کو بدلنا چاہتے ہیں۔ شرد پوار نے صاف کہہ دیا کہ نریندر مودی کی پالیسیوں کا اس سے پتہ چلتا ہے، اس لیے اس الیکشن میں زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ شرد پوار نے کہا کہ نریندر مودی آمریت کے راستے پر چل پڑے ہیں۔ وہ جمہوریت کو ختم کر رہے ہیں، لیکن ہم انہیں پتھر کی طرح نکال کر کنارے لگا دیں گے۔ صرف تو تاری ہی نہیں بلکہ تو تاری بجانے والا آدمی بھی ہماری نشانی ہے۔ ملک کو درست سمت میں لے جانا ہماری ذمہ داری ہے۔ بنگلہ دیش جیسا ملک ہم سے آگے ہے۔ شرد پوار نے اشوک چوہان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھی بی جے پی کے ساتھ چلے گئے۔ مودی جی نے بھوپال میں اپنی تقریر میں بینک و آبپاشی میں بدعنوانی کا الزام لگایا اور آج وہ بی جے پی کے ساتھ ہیں۔ جن لوگوں نے بی جے پی کے سامنے جھکنا گوارا نہیں کیا وہ آج جیل میں ہیں۔ دہلی و جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ اس کی مثال ہیں۔ اس جلسہ عام میں شرد پوار کے علاوہ سپریا تائی سولے و شیوسینا یو بی ٹی کے لیڈر سنجے راوت کے ساتھ مہا وکاس اگھاڑی کے دیگر لیڈران بھی موجود تھے۔

حج 2024: دہلی سے پروازوں کی روانگی کا سلسلہ 9 مئی سے شروع، مختلف علاقوں میں تربیت کا اہتمام

نئی دہلی:28 اپریل: دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں کے مطابق حج بیت اللہ 2024 کے لئے عازمین حج کی روانگی کا عمل 9 مئی کی دیر رات سے شروع ہوگا اور 25 مئی تک جاری رہے گا۔ حج 2024 کے پہلے مرحلے میں دہلی امبارکیشن پوانٹ سے 16500 عازمین حج روانہ ہوں گے جس میں دیگر مختلف صوبوں کے عازمین کے علاوہ دہلی کے 3200 عازمین حج بھی شامل ہیں۔ عازمین حج کو ارکان و مسائل اور دوران حج پیش آنے والے مختلف معاملات و مسائل سے متعلق تربیت فراہم کرنے کے لئے دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی جانب سے دہلی کے مختلف علاقوں میں حج کمیٹی کے ذریعے تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اسی ضمن میں 28 اپریل بروز اتوار کو جامعہ ہمدرد یونیورسٹی، مرکز جماعت اسلامی (ہند) ابوالفضل انکلیو، مصطفیٰ آباد، جنک پوری، موج پور اور گیتا کالونی میں حج تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔

WISE TONE
EDUCATION INSTITUTE
wise tone creates leader.....
Add.Sai Nagar near Ajanta stone Mafco,road Nanded
+9198340 94577
Admission Are Open
Office Timing 11:00 AM to 5:00PM
Pre-School
English & Arabic
اے دوست! تین برائیاں جس کے پاس ہو وہ کبھی اپنی اور اپنوں کی زندگی کو ایک اچھا مستقبل نہیں دے سکتا۔
حرام رزق کمانہ، والدین کی نہ فرمانی کرنا اور بد کردار لوگوں کے ساتھ اپنا دوستانہ رکھنا۔
حرام روزی سے دل مردہ ہوجاتا ہے اور مردہ دل میں محبت الٰہی داخل نہیں ہو سکتی یہی تو وجہ ہوتی ہے اچھے عمل کے بارے میں جانتے ہوئے بھی ہم سے اچھے عمل نہیں ہوتے۔ والدین کی نہ فرمانی سے اللہ تیرے کسی عمل سے راضی نہ ہوگا اور رہی برے دوست وہ تجھے کبھی اچھائی کے قریب ہی نہیں آنے دیں گے۔ (واثق)
@wisetone4ecare Follow us

THE SCHOOL OF THE FUTURE
Since 2006
18 Glorious Years of Academic Excellence
Govt. Recognised
ASSUFFA International School
PRIMARY, HIGH SCHOOL & JR. COLLEGE
URDU MEDIUM (SEMI-ENGLISH)
Assuffa Group
Required Trained and experienced candidates with bright academic career, proficiency in co- curricular activities for the following posts...
For Primary School
Job Tittle : Asst. Incharge
Qualification : PG/Graduate + D.Ed / B.Ed
Posts : 01
Experience : Min. 1 year
Job Tittle : Mother Teacher
Qualification : Graduate + D.Ed / B.Ed
Posts : 10
Experience : Min. 1 year
For High School
Subjects : English-03, Science-02, Urdu-01, SST-01
Qualification : PG + B.Ed.
Experience : Min. 1 year
Job Tittle : Maid (Khala) 04 Posts
WE ARE HIRING! JOIN OUR TEAM 2024-25
Salary Range between 7000/- to 14000/-
Interested candidates must send CV before interview..
edujobs.nanded1@gmail.com
9146646222
9860642434, 9146646999 (between 11am to 4pm only)
Interview timing: 11am to 3pm (Monday to Thursday and Saturday)
ASSUFFA EDUCATIONAL CAMPUS, Galli No. 17, Tipu Sultan Road, Nr. Masjid Munawara, Nanded (M.S)

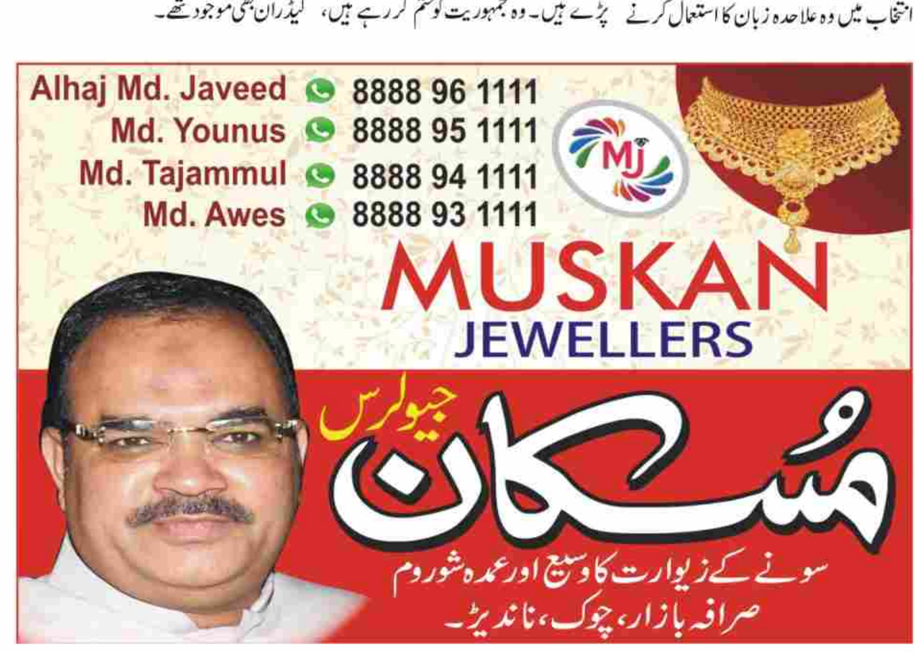

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔